علوم اسلامیہ پروگرام

علوم اسلامیہ پروگرام کا تفصیلی تعارف

محمد مبشر نذیر

فہرست

1۔علوم دینیہ کی تدریس کا مروجہ نظام 4
2۔علوم دینیہ کی تدریس کا ورچوئیل نظام 6
2.1۔طریق تعلیم 6
2.2۔قواعد و ضوابط 8
3۔نصاب تعلیم 9
3.1۔نصاب تعلیم کے درجات (Levels) 10
3.2۔عربی زبان 12
3.3۔علوم القرآن 14
3.4۔علوم الحدیث 17
3.5۔تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس 18
3.6۔علم الفقہ 21
3.7۔دعوت دین 22
3.8۔امت مسلمہ کی تاریخ 22
3.9۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے صحابہ اور امت کی اہم تاریخی شخصیات کی سیرت 24
3.10۔مسلم دنیا کے مختلف گروہوں کے نظریات کا تقابلی مطالعہ 25
3.11۔مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ 26
3.12۔اسلام اور علوم جدید 27
3.13۔علوم دینیہ کے مطالعے اور تحقیق کا طریق کار 28
3.14۔تحقیقی پراجیکٹ 28
4۔منصوبے کی پراگریس، اعداد و شمار اور ٹیم 28
4.1۔پراجیکٹ کی ٹائم لائن 29
4.2۔پراجیکٹ سے متعلق چند اعداد و شمار 30
4.3۔پراجیکٹ ٹیم 31

5۔ ضمیمہ: کورسز کی تفصیلی آؤٹ لائنز 33
5.1۔ قرآنی عربی پروگرام 33
5.2۔ علوم القرآن 37
5.3۔ علوم الحدیث 42
5.4۔ تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس 46
5.5۔ علم الفقہ 47
5.6۔ امت مسلمہ کی تاریخ 49
5.8۔ مسلم دنیا کے گروہوں کا تقابلی مطالعہ 54
5.9۔ علوم سیرت، اسلام اور دور جدید اور تقابل ادیان 59

دین اسلام کے طالب علم جب دین کا مطالعہ کرنا شروع کرتے ہیں تو ان کے سامنے پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ علوم دینیہ کا مطالعہ کس طریقے سے کیا جائے۔ علوم دینیہ سے ہماری مراد دین اسلام کی پوری تاریخ میں ترقی پانے والے وہ علوم ہیں جو کسی نہ کسی پہلو سے دین سے متعلق ہیں اور ان کا مطالعہ قرآن و سنت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے۔ ہمارے دینی مدارس میں ان میں سے بہت سے علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ علوم دینیہ کی اشاعت میں یہ مدارس نہایت ہی غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں۔

1990 کے عشرے میں جس انفارمیشن انقلاب نے جنم لیا، اس کے نتیجے میں ہم ایک نئے دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ دنیا گلوبل ویلج بن چکی ہے اور فاصلے اس درجے میں سمٹ چکے ہیں کہ اب سے چند عشرے پہلے کوئی اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کمیونی کیشن کے اس انقلاب نے ہر طرح کی تعلیم کے فروغ کے لیے ایک زبردست امکان پیدا کیا ہے اور وہ ہے آن لائن تعلیم کا نظام۔ دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں آن لائن تعلیم کا ماڈل تیزی سے ترقی کر رہا ہے جسے دینی تعلیم کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

1۔ علوم دینیہ کی تدریس کا مروجہ نظام

دور جدید کا ایک طالب علم جب دینی علوم کے حصول کی خواہش رکھتا ہو تو اس کے لئے چند مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جن کے باعث ایک جدید طالب علم کو علوم دینیہ کے حصول میں بہت سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان مشکلات کے چند پہلو یہ ہیں:

- ہمارے ہاں علوم دینیہ کی تدریس کا مقصد بالعموم یہ ہوتا ہے کہ کسی مخصوص مکتب فکر کے داعین اور مبلغین کو تیار کیا جائے جو مکمل طور پر دین کی کسی ایک تعبیر کا مطالعہ کرنے کے بعد اسی کی نشر و اشاعت میں اپنی زندگیاں بسر کر دیں۔ اس کے نتیجے میں تنگ نظری، تعصب اور بالآخر تشدد کے سوا کچھ اور پیدا نہیں ہوتا۔ علوم دینیہ کا ایسا نظام ترتیب دینے کی ضرورت ہے جس کے نتیجے میں وسعت نظری پیدا ہو اور تعصب کا خاتمہ کیا جا سکے اور مخصوص فرقوں کے مبلغین کی بجائے اسلام کے مبلغین تیار کیے جائیں۔
- علوم دینیہ کی تدریس کے لئے جو نصاب تشکیل دیا گیا ہے وہ قرون وسطی میں مخصوص ضروریات اور مخصوص حالات کے تحت تشکیل دیا گیا تھا۔ دینی علوم کے ساتھ ساتھ اس زمانے میں جن دنیاوی علوم کی ضرورت موجود تھی، انہیں شامل کر کے ایک نصاب تشکیل دیا گیا۔ معاشرت کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ ان میں سے بہت سے علوم اب غیر متعلق (Obsolete) ہو چکے ہیں۔ اس کے برعکس دور جدید میں بہت سے ایسے علوم ارتقاء پذیر ہو چکے ہیں جو کہ دعوت دین سے براہ راست متعلق ہیں۔ غیر متعلق علوم کا نصاب سے انخلاء اور متعلق علوم کی نصاب میں شمولیت دور جدید کے نصاب کے لئے کلیدی اہمیت کی حامل ہے۔
- قدیم طریقہ تعلیم عام طور پر یہ رہا ہے کہ ایک استاذ کتاب کھول کر بیٹھ جائے اور شاگرد اس کے گرد حلقہ بنا لیں۔ استاذ یا

کوئی لائق شاگرد کتاب کو پڑھتا جائے اور استاذ حسب ضرورت اسے روک کر کتاب کی تشریح کرتا چلا جائے۔ یہ طریق کار موجودہ دور میں متروک ہو چکا ہے اور جب کسی جدید تعلیم یافتہ شخص کو اس طریق کار کے ذریعے تعلیم پر مجبور کیا جاتا ہے تو وہ اس سے سخت وحشت محسوس کرتا ہے۔ جدید نظام تعلیم میں ایسا طریقہ کار اختیار کیا جانا چاہیے جس کے نتیجے میں طالب علموں میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی پیدا کی جا سکے۔

- مروجہ طریقہ تعلیم میں جدید ترین آڈیو ویژول ٹیکنالوجی کا استعمال نہیں کیا جاتا جبکہ جدید نظام تعلیم میں اس کی مدد سے مشکل ترین تصورات کو بھی نہایت آسانی کے ساتھ ایک اوسط درجے کے طالب علم کے ذہن میں اتارا جا سکتا ہے۔

- جدید یونیورسٹیوں میں علوم اسلامیہ میں گریجویشن، ماسٹرز اور ڈاکٹریٹ کی سطح پر جو کورسز پڑھائے جارہے ہیں، ان میں اوپر بیان کردہ مسائل نہیں ہیں لیکن ان میں صرف وہ طالب علم ہی شریک ہو سکتے ہیں، جو خود کو فل ٹائم اسی مقصد کے لیے وقف کر دیں۔ ایسے لوگ جو ملازمت یا کاروبار کرتے ہیں، وہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر کسی یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لے سکتے ہیں۔

- علوم دینیہ کے مروجہ نظام تعلیم میں طویل وقت درکار ہوتا ہے جو کہ موجودہ دور میں نایاب ہوتا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید تعلیم یافتہ افراد دینی تعلیم سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ علوم دینیہ کے نصاب کو اتنا لچک دار (Flexible) ہونا چاہیے کہ ہر شخص اپنے دستیاب اوقات اور ذہنی استعداد کے مطابق علوم دینیہ کا مطالعہ کر سکے۔

- مروجہ نظام تعلیم کا ایک مسئلہ اس کا جمود ہے۔ اس طریق تعلیم میں عام طور پر طالب علموں کے انفرادی مسائل، ہر طالب علم کی مخصوص ذہنی سطح اور مخصوص حالات کا خیال نہیں رکھا جاتا ہے جس کے نتیجے میں بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جدید نظام تعلیم میں اس مسئلے کو حل کرنا ضروری ہے۔

- مروجہ نظام تعلیم میں کسی بھی قسم کے علوم کی تدریس کے لئے لازم ہے کہ تدریس گاہ کی ایک بڑی سی عمارت ہو، جس میں دفاتر، لائبریریوں اور لیبارٹریوں سمیت ہر قسم کی سہولت میسر ہو۔ مخصوص اوقات میں لیکچر دینے کے لئے اساتذہ موجود ہوں۔ اساتذہ کے علاوہ بھی ایڈمن اسٹاف بھی ادارے میں موجود رہے۔ ظاہر ہے اس سب کے لئے بہت زیادہ وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ایجادات کے باعث اب یہ ممکن ہو چکا ہے کہ بڑی بڑی عمارتوں اور اسٹاف کے بغیر تدریس کا پورا عمل انٹرنیٹ کے ذریعے سرانجام دیا جائے۔ اب کروڑوں روپوں کا پراجیکٹ محض چند ہزار روپے میں مکمل کرنا ممکن ہو چکا ہے۔

- مروجہ نظام تعلیم میں اساتذہ اور طالب علموں کا ایک جگہ پر موجود ہونا بہت ضروری تھا جس کے بغیر کسی تدریس کا تصور ممکن نہیں تھا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے اب اس کی کوئی خاص ضرورت باقی نہیں رہی ہے۔ اساتذہ اور طالب علم

دنیا کے مختلف گوشوں میں اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے بیٹھے ایک ورچوئل کلاس روم میں اکٹھا ہو سکتے ہیں اور اپنے اپنے اوقات کو خود مینج کرتے ہوئے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

ان مسائل کی بنیاد پر علوم دینیہ کی تعلیم کے لئے ایک جدید نصاب اور طریق تعلیم متعین کرنے کی ضرورت ہے جس میں اوپر بیان کردہ مسائل کا حل پیش کیا گیا ہو۔ تاہم ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ان تمام مسائل کے باوجود روایتی طریقہ تدریس کی اپنی اہمیت ہے اور آن لائن تعلیم کا کوئی نظام بھی اس کا متبادل نہیں ہو سکتا ہے۔ ہاں یہ ضرور ممکن ہے کہ آن لائن تعلیم کا نظام مروجہ نظام تعلیم کے ساتھ مل کر کام کرے اور ان لوگوں تک دینی تعلیم کو پہنچائے جو کہ کسی وجہ سے مروجہ نظام تعلیم کا حصہ نہ بن سکتے ہوں۔

2۔ علوم دینیہ کی تدریس کا ورچوئل نظام

علوم دینیہ کی تدریس کے لئے جدید نظام تعلیم کے کورس کا جو خاکہ ہم اس مضمون میں بیان کر رہے ہیں، اس کے بنیادی طور پر تین حصے ہیں: طریق تعلیم، قواعد و ضوابط اور نصاب تعلیم۔ پہلے دو کا مطالعہ ہم اسی سیکشن میں کریں گے جبکہ نصاب کے لیے علیحدہ سیکشن میں بحث ہو گی۔

2.1۔ طریق تعلیم

جدید نظام تعلیم میں علوم دینیہ کی تدریس کے لئے وہی طریق کار استعمال کیا جائے گا جس کے مطابق پوری دنیا کے اچھے تعلیمی اداروں میں دنیاوی علوم کی تدریس جاری ہے۔ اس طریق تعلیم کے اہم پہلو یہ ہیں:

- اساتذہ لفظ بہ لفظ کتاب کو پڑھ کر سننے سنانے کی بجائے لیکچر کی صورت میں کسی باب کے اہم اور مشکل نکات ایک پریزنٹیشن کی مدد سے بیان کریں گے۔ طالب علم لیکچر سے پہلے کتاب کا مطالعہ خود کر کے آئے گا اور اپنے سوالات استاذ کے سامنے پیش کرے گا۔ لیکچر کے بعد طالب علم نصابی کتب کا دوبارہ مطالعہ کرے گا اور اس کے نتیجے میں جو مزید سوالات پیدا ہوں گے، انہیں اگلی کلاس میں استاذ کے سامنے رکھ دے گا۔
- لیکچر دینے کے لئے ورچوئل کلاس روم کا طریقہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے اور ریکارڈ کئے ہوئے لیکچر بھی طالب علموں کو فراہم کیے جا سکتے ہیں۔
- طالب علموں کو ان کے گھر کے لئے اسائنمنٹ دے دی جائیں گی۔ یہ بالعموم متعلقہ علم سے متعلق ایسے سوالات اور مسائل پر مبنی ہوں گی جس کے نتیجے میں طالب علم کی تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی اور وہ بہتر سے بہتر انداز میں اپنی فکر کو پیش کرنے کی صلاحیت حاصل کرے گا۔

- استاذ و شاگرد کا تعلق کلاس روم کے علاوہ بھی قائم رہے گا۔ شاگرد اپنے ذہن میں پیدا ہونے والے سوالات کو کسی بھی مناسب وقت پر فون یا ای میل کے ذریعے استاذ کے سامنے رکھ سکے گا۔
- علوم کے عملی اطلاق کے لئے کیس اسٹڈیز کا سہارا لیا جائے گا۔ طالب علموں کے سامنے ان کی عملی زندگی کا کوئی مسئلہ رکھ دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ متعلقہ علوم کو اس عملی صورتحال پر منطبق کریں۔ طالب علم مسئلے کے مختلف پہلوؤں پر بحث و مباحثہ کریں گے۔ استاذ بھی اس عمل میں شریک ہو گا اور طالب علموں کی غلطیوں کی نشاندہی کرتا چلا جائے گا۔ اس پورے عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے مسئلے کے کسی ممکنہ حل تک پہنچا جائے گا۔ اس طریق کار سے طالب علموں کی تنقیدی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ ملے گا۔ تمام علوم دینیہ بالخصوص علم حدیث اور علم فقہ میں اس طریق کار کا بڑے پیمانے پر اطلاق کیا جائے گا۔
- کورس کے ابتدائی اور متوسط درجے (Levels) اردو اور انگریزی زبانوں میں تیار کیے جائیں گے۔ ان لیولز میں اتنی عربی سکھا دی جائے گی کہ طالب علم بلا تکلف عربی میں مطالعہ کر سکے۔
- جدید طریق تعلیم میں صرف نصابی کتب پر ہی اکتفا نہیں کیا جائے گا بلکہ طالب علموں کو اضافی مواد اور ہر ماڈیول سے متعلق ایک ببلیو گرافی بھی فراہم کر دی جائے گی جس کے مطالعے سے طالب علم مزید علم حاصل کر سکے گا۔
- امتحان کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہو گی کہ کوئی طالب علم رٹے رٹائے جوابات نقل کر کے پاس نہ ہو سکے۔ اس کے برعکس طالب علم کو اپنے حاصل کردہ علم کا پوری طرح اطلاق کرتے ہوئے سوالات کے جوابات اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے لکھنا ہوں گے۔
- تمام تر ماڈیولز، خواہ وہ کسی بھی خاص فیلڈ سے متعلق ہوں، میں یہ کوشش کی جائے گی کہ طالب علم کا تزکیہ نفس ہو اور اس کی تعمیر شخصیت میں اس کی مدد کی جائے۔ اس طریقے سے طالب علم نہ صرف دین کا علم حاصل کریں گے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اپنے عمل کو بھی بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔

اس تفصیل کے مطابق ہم علوم دینیہ کی تدریس کا ایسا طریق کار وضع کر سکتے ہیں جس کے نتیجے میں اعلیٰ درجے کی صلاحیت رکھنے والے اہل علم تیار کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہاں ہم ایک بار پھر یہ وضاحت کرتے چلیں کہ یہ آن لائن نظام تعلیم، مروجہ نظام تعلیم کا نعم البدل (Substitute) نہیں ہو سکتا ہے بلکہ یہ اس کے ساتھ مل کر بطور سپلیمنٹ (Supplement) ان لوگوں کی ضروریات پوری کر سکتا ہے جو مروجہ نظام تعلیم کا حصہ نہیں بن سکتے ہیں۔

2.2۔ قواعد و ضوابط

اس نظام تعلیم میں ان قواعد و ضوابط کا اطلاق کیا جائے گا۔

- اس کورس کے مخاطبین وہ جدید تعلیم یافتہ افراد ہیں جو دینی علوم کے حصول سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا بھر کے مدارس، یونیورسٹیوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے وہ طالب علم اس کورس سے استفادہ کر سکتے ہیں جو علوم اسلامیہ میں اسپیشلائزیشن کر رہے ہیں۔
- کورس میں داخلے کے لئے کم از کم تعلیمی استعداد میٹرک یا او لیول ہے۔ طالب علم کے لئے اردو اور انگریزی میں سے کسی ایک زبان پر کم از کم اتنا عبور ہونا ضروری ہے جس سے وہ ان زبانوں کی کتب کا مطالعہ کر سکے اور اپنا مافی الضمیر بیان کر سکے۔
- ہر ماڈیول کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت ایک سال ہو گی۔ کم سے کم مدت کے لئے کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ ہر طالب علم اپنی ذہنی صلاحیت اور دستیاب وقت کے مطابق جتنے عرصے میں بھی چاہے، اپنے ماڈیول کو مکمل کر سکتا ہے۔
- کورس کی کوئی فیس نہیں ہو گی۔ طالب علموں میں اللہ تعالی کے لیے خرچ کرنے کی عادت کو پختہ کرنے کے لیے اور احساس ذمہ داری پیدا کرنے کے لیے البتہ یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ وہ کچھ رقم بطور فیس، اپنے قریب ہی کسی ایک شخص کو ادا کر دیں جس کے بارے میں وہ جانتے ہوں کہ وہ واقعتاً ضرورت مند ہے اور پیشہ ور بھکاری نہیں ہے۔
- کورس میں داخلے کے لئے نسل، رنگ، جغرافیائی علاقہ اور مذہب کی کوئی شرط نہیں ہے۔ تمام مذاہب، مکاتب فکر، جغرافیے اور رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے افراد اس کورس میں داخلے کے لئے یکساں اہلیت کے حامل ہیں۔
- کورس سے متعلق اسٹڈی میٹریل کے مطالعے اور اسائنمنٹس کی تکمیل کے بعد طالب علم مقررہ مدت میں اپنے وقت کے مطابق امتحان کے لئے رجسٹریشن کروا سکتا ہے۔ امتحان اوپن بک فارمیٹ (Open Book Format) پر مشتمل ہو گا جس کی تفصیلات اسٹڈی میٹریل کے ساتھ ہی فراہم کر دی جائیں گی۔
- جو طالب علم پہلے ہی کسی ماڈیول سے متعلق واقفیت رکھتا ہے، وہ اس ماڈیول کو چھوڑ (Exemption) کر اس سے اگلے ماڈیول میں داخلے کی درخواست دے سکتا ہے۔ کسی ماڈیول کو چھوڑ دینے کا فیصلہ کرنے کے لئے طالب علم کا تفصیلی انٹرویو کیا جائے گا اور طالب علم کی استعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے اس ماڈیول سے Exemption دینے کا فیصلہ کیا جائے گا۔
- جو طالب علم تمام علوم سے دلچسپی نہ رکھتا ہو بلکہ کسی مخصوص میدان ہی میں تعلیم جاری رکھنا چاہے، اس کے لئے یہ

سہولت موجود رہے گی کہ وہ کسی ایک یا دو علمی اسٹریمز میں اپنا مطالعہ جاری رکھے۔ تاہم چند کورسز ایسے ہوں گے جنہیں ہر طالب علم کو لازماً کرنا ہو گا۔

3۔ نصاب تعلیم

جدید تعلیم یافتہ طبقے کے جو لوگ دین کی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، ان کے پیش نظر مختلف مقاصد ہوتے ہیں۔ اکثر لوگوں کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ دین کا بنیادی علم بس ابتدائی درجے میں حاصل کر لیں کہ یہ ان کی اپنی ضروریات کے لیے کافی ہو۔ بعض افراد دعوت دین کا کام کرنا چاہتے ہیں، اس وجہ سے ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ دین کے بنیادی علم سے آگے بڑھ کر مختلف دینی علوم میں متوسط درجے کی مہارت حاصل کر لیں۔ بعض لوگوں کا مزاج علمی ہوتا ہے اور وہ ہر مضمون (Domain of knowlege) کی گہرائی میں اتر کر اس کے مباحث کا تفصیلی علم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض طالب علم کسی خاص مضمون میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی دلچسپی دیگر علوم کے ساتھ نہیں ہوتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نصاب تعلیم اتنا لچک دار (Flexible) ہو کہ وہ طالب علم کی ضرورت کو پورا کر سکے۔

علوم دینیہ کے لئے جدید نصاب تعلیم کا خاکہ ڈائیگرام کی صورت میں واضح ہے۔ موجودہ دور میں جن 12 مضامین یا اسٹریمز کی تدریس کی ضرورت ہے انہیں ہم ان عنوانات میں بیان کر سکتے ہیں:

1. عربی زبان
2. علوم القرآن
3. علوم الحدیث
4. تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس
5. علم الفقہ
6. امت مسلمہ کی تاریخ
7. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے صحابہ اور امت کی اہم تاریخی شخصیات کی سیرت
8. مسلم دنیا میں موجود مختلف گروہوں اور مکاتب فکر کا تقابلی مطالعہ
9. مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ اور ان کی تاریخ

10. دعوت دین

11. اسلام اور علوم جدید

12. علوم دینیہ کے مطالعے اور تحقیق کا طریق کار

ان علوم کی تدریس ابتدائی درجے سے لے کر انتہائی درجے تک بتدریج دی جا سکتی ہے۔ یہ تمام لیولز طالب علم کو ایک عمومی سطح تک لے جائیں گے۔ اس کے بعد جو طالب علم کسی مخصوص علم میں تخصیص (Specialization) کرنا چاہے تو وہ کسی بھی مخصوص علم میں تفصیلی مطالعہ کر سکتا ہے۔ نصاب کا پورا نقشہ ڈایا گرام میں دیکھا جا سکتا ہے۔

3.1۔ نصاب تعلیم کے درجات *(Levels)*

نصاب تعلیم کو بنیادی طور پر تین لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے جو مختلف درجے کے طالب علموں کی ذہنی سطح اور رجحانات کے مطابق ہیں:

- ابتدائی سطح (Basic Level): یہ ان طالب علموں کے لیے ہے جو اپنی ضروریات کے لیے دین کا بنیادی علم حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ اس پر عمل کر کے آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔ ڈایا گرام میں اسے ہلکے نیلے بیک گراؤنڈ میں ظاہر کیا گیا ہے۔
- متوسط سطح (Intermediate Level): یہ ان طالب علموں کے لیے ہے جو دعوت دین کے شعبے میں کام کرنا چاہتے ہوں مگر بہت زیادہ علمی مزاج نہ رکھتے ہوں۔ اس میں متوسط سطح پر انہیں ضروری دینی معلومات فراہم کر دی جائیں۔ ڈایا گرام میں اسے ہلکے زرد بیک گراؤنڈ میں دکھایا گیا ہے۔
- اعلیٰ سطح (Advanced Level): یہ ان طالب علموں کے لیے ہے جو اعلیٰ سطح پر دعوت دین کا کام کرنا چاہتے ہوں اور اپنی زندگیوں کو اس کام کے لیے وقف کر دینے کا عزم کیے ہوئے ہوں۔ یہ ڈایا گرام میں ہلکے سبز بیک گراؤنڈ کے ساتھ موجود ہے۔

ہر طالب علم اپنی اپنی ضرورت کے لحاظ سے ماڈیولز کا انتخاب کر سکتا ہے۔

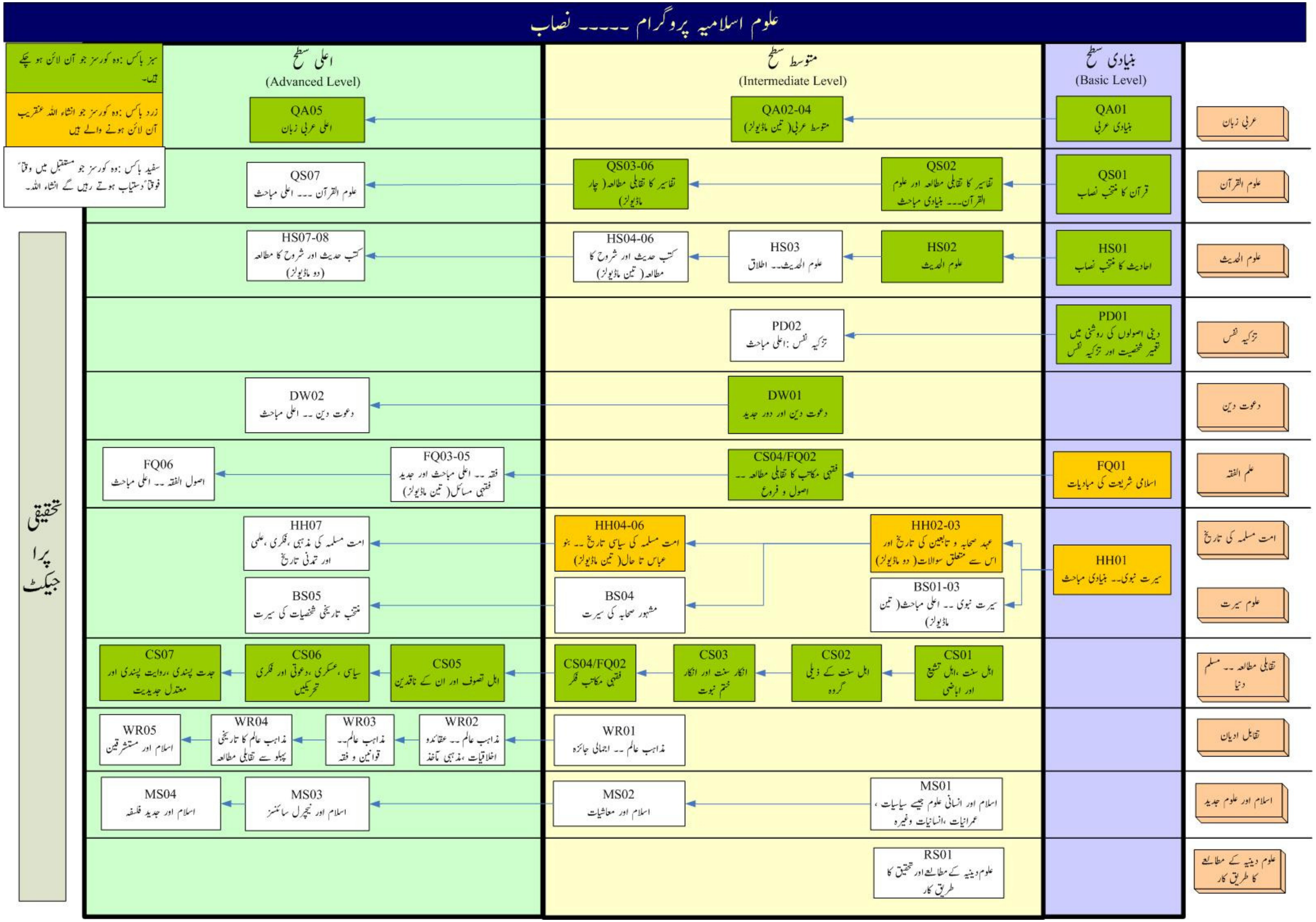

علوم اسلامیہ پروگرام ----- نصاب
سبز باکس :وہ کورسز جو آن لائن ہو چکے ہیں۔
زرد باکس :وہ کورسز جو انشاء اللہ عنقریب آن لائن ہونے والے ہیں
سفید باکس :وہ کورسز جو مستقبل میں وقتاً فوقتاً دستیاب ہوتے رہیں گے انشاء اللہ۔
اعلیٰ سطح
(Advanced Level)
متوسط سطح
(Intermediate Level)
بنیادی سطح
(Basic Level)
عربی زبان
QA01 بنیادی عربی
QA02-04 متوسط عربی(تین ماڈیولز)
QA05 اعلیٰ عربی زبان
علوم القرآن
QS01 قرآن کا منتخب نصاب
QS02 تفاسیر کا تقابلی مطالعہ اور علوم القرآن--- بنیادی مباحث
QS03-06 تفاسیر کا تقابلی مطالعہ(چار ماڈیولز)
QS07 علوم القرآن --- اعلیٰ مباحث
علوم الحدیث
HS01 احادیث کا منتخب نصاب
HS02 علوم الحدیث
HS03 علوم الحدیث-- اطلاق
HS04-06 کتب حدیث اور شروح کا مطالعہ(تین ماڈیولز)
HS07-08 کتب حدیث اور شروح کا مطالعہ (دو ماڈیولز)
تزکیہ نفس
PD01 دینی اصولوں کی روشنی میں تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس
PD02 تزکیہ نفس :اعلیٰ مباحث
دعوت دین
DW01 دعوت دین اور دور جدید
DW02 دعوت دین -- اعلیٰ مباحث
علم الفقہ
FQ01 اسلامی شریعت کی مبادیات
CS04/FQ02 فقہی مکاتب کا تقابلی مطالعہ -- اصول و فروع
FQ03-05 فقہ -- اعلیٰ مباحث اور جدید فقہی مسائل(تین ماڈیولز)
FQ06 اصول الفقہ -- اعلیٰ مباحث
امت مسلمہ کی تاریخ
علوم سیرت
HH01 سیرت نبوی-- بنیادی مباحث
HH02-03 عہد صحابہ و تابعین کی تاریخ اور اس سے متعلق سوالات(دو ماڈیولز)
BS01-03 سیرت نبوی -- اعلیٰ مباحث(تین ماڈیولز)
HH04-06 امت مسلمہ کی سیاسی تاریخ -- بنو عباس تا حال(تین ماڈیولز)
BS04 مشہور صحابہ کی سیرت
HH07 امت مسلمہ کی مذہبی ،فکری ،علمی اور تمدنی تاریخ
BS05 منتخب تاریخی شخصیات کی سیرت
تقابلی مطالعہ -- مسلم دنیا
CS01 اہل سنت ،اہل تشیع اور اباضی
CS02 اہل سنت کے ذیلی گروہ
CS03 انکار سنت اور انکار ختم نبوت
CS04/FQ02 فقہی مکاتب فکر
CS05 اہل تصوف اور ان کے ناقدین
CS06 سیاسی ،عسکری ،دعوتی اور فکری تحریکیں
CS07 جدت پسندی ،روایت پسندی اور معتدل جدیدیت
تقابل ادیان
WR01 مذاہب عالم -- اجمالی جائزہ
WR02 مذاہب عالم -- عقائد و اخلاقیات ،مذہبی مآخذ
WR03 مذاہب عالم-- قوانین و فقہ
WR04 مذاہب عالم کا تاریخی پہلو سے تقابلی مطالعہ
WR05 اسلام اور مستشرقین
اسلام اور علوم جدید
MS01 اسلام اور انسانی علوم جیسے سیاسیات ، عمرانیات ،انسانیات وغیرہ
MS02 اسلام اور معاشیات
MS03 اسلام اور نیچرل سائنسز
MS04 اسلام اور جدید فلسفہ
علوم دینیہ کے مطالعے کا طریق کار
RS01 علوم دینیہ کے مطالعے اور تحقیق کا طریق کار
تحقیقی پراجیکٹ

3.2۔ عربی زبان

علوم اسلامیہ تک گہرائی رسائی کے لیے عربی زبان کلیدی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن مجید کی زبان عربی ہے۔ اس کے علاوہ احادیث نبوی کا پورا ذخیرہ عربی میں ہے۔ علوم دینیہ پر لکھی گئی بنیادی کتب بھی عربی ہی میں ہیں۔ اس وجہ سے دین کے ایک طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ عربی زبان کا علم حاصل کرے اور کم از کم اتنی عربی ضرور سیکھ لے کہ قرآن و حدیث کو براہ راست سمجھنے کی راہ میں زبان رکاوٹ نہ رہے۔ دیگر علوم کے برعکس زبان کی تعلیم چونکہ طویل وقت کا تقاضا کرتی ہے، اس وجہ سے طالب علموں کو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ دیگر علوم کے ساتھ ساتھ عربی کی تعلیم شروع کر لیں۔ جب تک وہ دیگر علوم سے فارغ ہوں گے، انہیں عربی زبان پر بھی اچھا خاصا عبور حاصل ہو چکا ہو گا۔

علوم اسلامیہ کے اس پراجیکٹ میں عربی زبان سکھانے کے لیے جو کورس ڈیزائن کیا گیا ہے، اس کا نام ہے "قرآنی عربی پروگرام۔" اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ ہم قرآن و حدیث اور علوم دینیہ سے متعلق عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ہم نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے البتہ احادیث نبویہ، فقہ، تفسیر، تاریخ اور عربی ادب میں لکھی جانے والی عربی بھی اس پروگرام کا حصہ ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر ہم یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں ہم اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک باب کا مطالعہ کیجیے۔ ہر باب میں "اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!" کے عنوان کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو چھ ماڈیولز میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ماڈیول AR00: یہ ماڈیول ان لوگوں کے لیے ہے جو عربی پڑھنا نہیں جانتے ہیں۔ اس ماڈیول کا مقصد طالب علم کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اردو جاننے والے عام طور پر عربی پڑھ سکتے ہیں، اس وجہ سے وہ براہ راست ماڈیول AR01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AR00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔ چونکہ عرب ممالک اور برصغیر میں لکھے جانے والے عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے، اس وجہ سے مناسب رہے گا کہ آپ اس ماڈیول میں اس رسم الخط کے فرق سے واقف ہو جائیں۔
- ماڈیول AR01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ ہم روز مرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔ ایک عام آدمی کی ضرورت یہی ہے۔ جو لوگ علوم دینیہ کا متوسط اور اعلی سطح پر مطالعہ کرنا چاہیں، وہ اس ماڈیول سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔
- ماڈیول AR02: اس ماڈیول کا مقصد ہماری زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں ہم بنیادی عربی گرامر سیکھیں گے، علم النحو کا آغاز کریں گے اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ انشاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر ہم ڈکشنری کی مدد سے 30-40٪ عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ہمارے پروگرام میں شریک بہت سے طلباء و طالبات کا کہنا یہ ہے کہ اس ماڈیول کے بعد وہ نمازوں اور خطبہ جمعہ کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔
- ماڈیول AR03: اس ماڈیول میں ہماری زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ ہم علم الصرف کے مباحث کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر ہم انشاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 75-80٪ عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AR04: اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیں گے۔ علم الصرف اور علم النحو کے اعلی مباحث اسی ماڈیول میں زیر بحث آئیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم عربی عبارات کا مطالعہ کر کے اپنے ذخیرہ الفاظ میں اتنا اضافہ کر لیں گے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100٪ عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AR05: یہ اس پروگرام کا آخری ماڈیول ہے۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر ہم علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ زبان محض ذریعہ ابلاغ (Means of Communication) ہی نہیں ہوتی بلکہ اس کے ذریعے انسان اپنے احساسات، جذبات اور فکر کو اس طرح منتقل کرتا ہے کہ لہجے کی ہلکی سی جنبش اور ہم معنی الفاظ میں سے کسی ایک کے انتخاب سے بھی معنی میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس طرح سے اعلی زبان، خواہ وہ شاعری ہو یا نثر، ایک آرٹ کا درجہ اختیار کر جاتی ہے۔ یہی امور اس ماڈیول میں زیر بحث آئیں گے۔ اب ہم ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکیں گے، انشاء اللہ۔

ماڈیول AR01 سے اس پروگرام کے ابواب کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ ہم نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ ہمیں یہ قوانین یا الفاظ کے معانی کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود ہمارے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

اس پروگرام کے ذریعے ہم نہ تو عربی بول چال پر قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام ہمیں یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہمیں زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے ہمیں عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو ہماری تحریروں کی اصلاح کر سکے۔

3.3۔ علوم القرآن

بحیثیت مسلمان ہمارا اس بات پر ایمان ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے۔ بلا مبالغہ لاکھوں کی تعداد میں مسلمان اس کتاب کو حفظ کرتے ہیں۔ قرآن کو کچھ حصہ تو ہر مسلمان کو یاد ہوتا ہی ہے۔ بہت سے مسلمان اس کتاب کی روزانہ تلاوت کرتے ہیں، خاص کر رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں اس سے مسلمانوں کا تعلق مزید گہرا ہو جایا کرتا ہے۔

غیر عرب مسلمانوں کے ہاں یہ عام رواج ہے کہ قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے زیادہ ان کے ہاں بلا سوچے سمجھے تلاوت پر زور دیا جاتا ہے۔ ہم محض ثواب کے حصول کے لئے قرآن پڑھتے ہیں مگر اس کی دی ہوئی عظیم آسمانی ہدایت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم سیدھے راستے سے بارہا بھٹک جاتے ہیں۔ لوگ قرآن کی تلاوت تو کرتے ہیں مگر انہیں اس کی ہدایت سے کوئی سروکار نہیں ہوتا ہے اور وہ اپنی عملی زندگی میں شیطان کی پیروی کر رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالی کا شکر ہے کہ یہ رجحان اب تبدیل ہو رہا ہے اور مسلمان بالخصوص نوجوان نسل قرآن مجید کے مطالعے کی طرف لوٹ رہی ہے۔ نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلموں میں بھی اس کتاب کے مطالعے کا رجحان پیدا ہو چکا ہے جس نے کروڑوں انسانوں کی زندگی تبدیل کی۔

قرآن مجید چونکہ عربی زبان میں نازل ہوا ہے، اس وجہ سے اس کتاب کے براہ راست مطالعے کے لئے نزول قرآن کے زمانے کی عربی زبان سیکھنا ضروری ہے۔ زبان سیکھنا ایک طویل عمل ہے۔ اس وجہ سے مناسب یہی ہے کہ عربی زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ مختلف دینی علوم کے مبادیات اور متوسط درجے کے تصورات کا مطالعہ اردو یا انگریزی زبان میں کر لیا جائے۔ اس طرح سے عربی سیکھنے کے ساتھ ساتھ آپ دینی علوم کے اہم تصورات سے واقف ہو جائیں گے۔ زبان سیکھنے کے بعد آپ ان علوم کا اختصاصی درجے (Specialist Level) میں مطالعہ کر سکیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ "علوم القرآن پروگرام" کے تمام ماڈیولز کو اردو اور

انگریزی میں مہیا کیا جا رہا ہے۔

غیر عربوں کے لئے قرآن مجید کے مطالعے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ آپ قرآن کا ترجمہ پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ طریقہ ان لوگوں کے لئے مفید ہے جو اس کے مضامین سے کچھ واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ مگر وہ لوگ جو اپنی زندگیوں کو دین کی دعوت کے لئے وقف کرنے کا عزم رکھتے ہوں، ان کے لئے مناسب یہی ہے کہ وہ علوم القرآن اور دیگر متعلقہ علوم جیسے حدیث، فقہ، تاریخ، اخلاقیات، فلسفہ اور علم الکلام کا تفصیلی مطالعہ کریں تاکہ وہ دین کو اس کے پورے استدلال کے ساتھ سمجھ کر دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ یہ پروگرام ایسے ہی لوگوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

دین کے ایسے طالب علم جو علم اور ذہانت کے اعتبار سے مختلف سطح پر ہوں، ان کی ضروریات مختلف ہوتی ہے۔ طالب علموں میں اس فرق کو مد نظر رکھتے ہوئے اس پروگرام کو سات ماڈیولز میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ماڈیول QS01 : یہ بالکل ابتدائی درجے کے طلباء کے لئے ہے۔ اس میں ہم قرآن مجید کے کچھ مخصوص اقتباسات لے کر ان پر عملی کام کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر ہم قرآن مجید کے پیغام سے متعارف ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا مطالعہ کرنے کے لئے درکار بنیادی معلومات بھی حاصل کر چکے ہوں گے۔ اسی ماڈیول میں ہم یہ کوشش کریں گے کہ اپنا تزکیہ نفس کرتے ہوئے اپنی شخصیت کو قرآن کے بیان کردہ آئیڈیل کے مطابق ڈھال سکیں۔
- ماڈیول QS02-QS06 : یہ درمیانے درجے کے طلباء کے لئے ہیں۔ اس میں ہم اردو زبان میں لکھی گئی قرآن کی مختلف تفاسیر کا تقابلی مطالعہ کریں گے۔ ان ماڈیولز کے اختتام پر ہم علوم القرآن سے متعلق اہم ترین مباحث کا تفصیلی مطالعہ کر چکے ہوں گے۔ قرآن مجید پر عمل اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کا عمل ہم اس مطالعے کے دوران جاری رکھیں گے۔
- ماڈیول QS07: یہ ماڈیول ان طلباء کے لئے ہے جو علوم القرآن میں اختصاصی درجے (Specialist level) کی مہارت حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ قرآن مجید کی زبان، تفسیر، فقہی و کلامی مسائل، تاریخ وغیرہ سے متعلق اعلیٰ درجے کے مباحث کا مطالعہ انشاء اللہ اس درجے پر کیا جائے گا۔ غیر مسلم اہل علم بالخصوص مستشرقین کی جانب سے قرآن مجید پر جو سوالات و اشکالات اٹھائے گئے ہیں، ان کا مطالعہ کر کے ان کے جوابات کے حصول کی کوشش کی جائے گی۔

اس پروگرام کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن مجید کے مضامین کا تفصیلی مطالعہ
- مختلف قرآنی تفاسیر کا تقابلی مطالعہ
- اپنی شخصیت اور کردار کو قرآن کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش

- قرآنی تعلیمات سے متعلق اہم علمی، عقلی اور عملی مسائل کا تعارف
- قرآنی اسالیب سے واقفیت
- قرآن مجید کی آیات کے پس منظر سے واقفیت
- اس بات کا فہم کہ مختلف دینی، فقہی اور مسلکی پس منظر سے تعلق رکھنے والے مفسرین (تفسیر لکھنے والے) قرآن کو کیسے سمجھتے ہیں

3.3.1: مطالعے کا طریق کار

علم التعلیم کے میدان میں ہونے والی مختلف تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ عام ذہانت کا حامل انسان جو کچھ سنتا ہے، وہ اس کا 30 سے 40 فیصد یاد رکھتا ہے؛ جو کچھ وہ دیکھتا ہے، اس کا 60 تا 70 فیصد اس کے ذہن میں راسخ ہو جاتا ہے اور جو کچھ وہ عملاً کرتا ہے، اس کا 80 سے 90 فیصد وہ سیکھ لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اس پروگرام میں ایسا طریقہ اختیار کیا ہے جس میں طالب علم کو قرآن مجید کے ایک منتخب نصاب پر عملی کام کرنا پڑے۔ اس عملی کام کے نتیجے میں قرآن مجید کی تعلیمات اس کی روح کی گہرائیوں میں اتر تی چلی جائیں اور قرآن کا پیغام اس کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرنے لگے۔ اس عملی کام میں کچھ نفسیاتی، سماجی اور دعوتی نوعیت کی مشقیں ہیں جو قرآن مجید کے مطالعے کے دوران ہم کریں گے۔

اس پروگرام میں ہم قرآن مجید کی پانچ تفاسیر کا تقابلی مطالعہ کریں گے تاکہ ہم یہ جان سکیں کہ مختلف پس منظر اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد قرآن کو کس طریقے سے سمجھتے ہیں۔ ان تفاسیر اور ان کے مصنفین کا تعارف تفسیر کے نام کے حروف تہجی کی ترتیب سے یہاں پیش کیا جا رہا ہے:

- احسن البیان از حافظ صلاح الدین یوسف
- تفہیم القرآن از سید ابو الاعلیٰ مودودی (1903-1979)
- ضیاء القرآن از پیر محمد کرم شاہ الازہری (1918-1998)
- معارف القرآن از مفتی محمد شفیع عثمانی (1886-1976)
- تفسیر نمونہ از آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی (پیدائش 1924)

ان پانچوں تفاسیر کے ساتھ ساتھ ہماری ٹیکسٹ بکس یا ورک بکس اضافی ہوں گی۔ اس کورس میں ہم قرآن مجید کا ایک منظم (Systematic) انداز میں مطالعہ کریں گے اور ہماری ورک بکس آپ کو پانچوں تفاسیر کا منظم انداز میں مطالعہ کرنے میں مدد دے گی۔ ان میں قرآن مجید کے مختلف حصوں کو ان کے اندرونی نظم (Structure) کی بنیاد پر ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر

باب کے شروع میں کچھ تعارف ہے اور اس کے ساتھ اسائنمنٹس دی گئی ہیں۔

اس وقت علوم القرآن پروگرام کے چھ ماڈیولز دستیاب ہیں۔ ساتویں اور آخری ماڈیول کی تیاری پر کام چل رہا ہے جس میں انشاء اللہ نہایت ہی اعلی سطح کے علمی مباحث کی تعلیم دی جائے گی۔ اس ماڈیول کے دو حصے ہوں گے۔ پہلے حصے میں وحی اور عقل سے متعلق فلسفیانہ مباحث، نظم قرآن، تدوین قرآن کی تاریخ، قرآن سے متعلق رویے اور فہم قرآن میں کی جانے والی عام غلطیوں کے بارے میں ہم مختلف نقطہ ہائے نظر کا مطالعہ کریں گے۔ دوسرا حصہ تفسیر سے متعلق مباحث پر مبنی ہو گا جس میں اصول تفسیر، تاریخ تفسیر، تفسیری طریق ہائے کار (Methodologies)، متن کا تجزیہ کرنے کے اصول اور اہم عربی، انگریزی اور اردو تفاسیر کا تعارف اور ان کی خصوصیات کا مطالعہ کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس ماڈیول میں ہم علوم القرآن سے متعلق اہم مباحث جیسے مستشرقین کے اعتراضات، ناسخ و منسوخ، محکم و متشابہ، اعجاز القرآن اور اس نوعیت کے دیگر مسائل کا مطالعہ کریں گے۔

3.4۔ علوم الحدیث

قرآن مجید کے بعد دین کا دوسرا بڑا ماخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ اسی سنت کی تفصیلات ہمیں حدیث کے ذخیرے میں ملتی ہیں۔ قرآن مجید کو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے سمجھا اور اسے اپنے صحابہ کو کیسے سمجھایا؟ اس کے احکام پر آپ نے کس طرح عمل فرمایا؟ دینی و اخلاقی امور میں آپ کا طرز عمل کیا تھا؟ آپ کے صحابہ آپ سے دین کیسے سیکھتے تھے اور اپنے شاگردوں کو کیسے سکھاتے تھے؟ ان تمام امور کی تفصیل ہمیں احادیث و آثار کے ایک بہت بڑے ذخیرے میں ملتی ہے۔ اس پروگرام کو ہم نے آٹھ ماڈیولز میں تقسیم کیا ہے:

- ماڈیول HS01: یہ بالکل ابتدائی درجے کے طلباء و طالبات کے لیے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طالب علموں کو احادیث نبوی کے فارمیٹ اور مشمولات سے متعارف کروایا جائے۔ اس میں ہم احادیث نبویہ کے ایک مختصر سے مجموعے کا مطالعہ کریں گے جس میں زیادہ تر تزکیہ نفس اور کردار سازی سے متعلق احادیث شامل ہوں گی۔ ان احادیث سے متعلق کچھ نفسیاتی، سماجی اور عملی اسائنمنٹس دی جائیں گی تاکہ طالب علم خود میں وہ کردار پیدا کر سکیں، جن کا تقاضا ان احادیث میں کیا گیا ہے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ احادیث نبویہ کے فارمیٹ اور مضامین سے واقف ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول HS02: یہ ماڈیول متوسط درجے کے طلباء و طالبات کے لیے ہے۔ اس میں علوم الحدیث کا تعارف کروایا جائے گا۔ چونکہ احادیث کے اس ذخیرے میں بعض طالع آزماؤں نے کچھ جعلی احادیث بھی شامل کر دی ہیں، اس وجہ سے ضرورت اس امر کی ہے کہ اصلی و جعلی احادیث میں فرق کرنے کا طریقہ کار سمجھا جائے۔ اس کے لیے ماہرین حدیث نے روایت اور درایت کے عنوان سے کچھ پروسیجرز وضع کیے ہیں، جن کی مدد سے حدیث کے اصلی یا جعلی ہونے کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ کتب حدیث اور مشہور محدثین کا تعارف، احادیث کی درجہ بندی (Classification)، اسماء الرجال، علم جرح و

تعدیل، اسناد سے متعلق علوم اور درایت حدیث سے متعلق علوم کا ابتدائی مطالعہ اس ماڈیول میں کیا جائے گا۔ اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ ہم اس قابل ہوں گے کہ علوم الحدیث کے تصورات اور اصطلاحات کو سمجھ سکیں۔

- ماڈیول HS03: اس ماڈیول میں ہر درجے (صحیح، حسن، ضعیف) کی احادیث کا ایک سیمپل لے کر اس پر علوم الحدیث کا اطلاق کیا جائے گا۔ ہم بذات خود ایسی مشقیں کریں گے جن میں علم الروایۃ اور علم الدرایۃ کا اطلاق ان احادیث پر کیا جائے گا اور یہ جانچنے کی کوشش کی جائے گی کہ یہ احادیث کس درجے میں مستند (Authentic) ہیں۔ اس ماڈیول کے اختتام پر ہم انشاء اللہ اس قابل ہو چکے ہوں گے کہ کسی بھی حدیث کے بارے میں یہ جانچ پڑتال (Assessment) کر سکیں کہ اس کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی صحابی کی طرف درست ہے یا نہیں۔
- ماڈیول HS04-HS08: احادیث کا ذخیرہ چونکہ بہت بڑا اور متنوع ہے، اس وجہ سے اس پورے ذخیرے کا مطالعہ تو کورس کی صورت میں ممکن نہیں ہے۔ تاہم احادیث و آثار کے ذخیرے سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے ہم پانچ ماڈیولز کی صورت میں اہم کتب حدیث اور ان کی مشہور شروح (Commentaries) کے منتخبات کا مطالعہ کریں گے۔ اس طرح ہم احادیث کے پورے ذخیرے سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔

علوم الحدیث پروگرام کے پہلے دو ماڈیول اس وقت دستیاب ہو چکے ہیں اور بقیہ ماڈیولز کی تیاری پر کام ابھی جاری ہے۔

3.5۔ تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس

تزکیہ نفس کا مطلب ہے کہ اپنی شخصیت کو اخلاقی اور نفسیاتی بیماریوں سے پاک کر کے اس میں مثبت رجحانات اور خوبیوں کو پروان چڑھانا۔ قرآن مجید کے مطابق دینی تعلیم کا مقصد انسان کا تزکیہ ہی ہے۔ ویسے تو یہ کوشش کی گئی ہے کہ اس پورے کے پورے نظام تعلیم میں طلباء و طالبات کے تزکیہ نفس کو مرکزی حیثیت حاصل ہو اور کسی بھی کورس کا مطالعہ کرتے ہوئے ساتھ ساتھ طالب علم اپنا تزکیہ کرتا رہے تاہم اس مقصد کے لیے الگ سے دو ماڈیول بھی ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ اس میں مختلف تحریریں، سیلف اسیسمنٹ ٹولز اور عملی مشقیں شامل ہیں جن کی مدد سے ہم اپنی شخصیت میں مثبت رجحانات اور خوبیوں کو پروان چڑھا سکتے ہیں اور منفی خصوصیات سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس پروگرام کا ابتدائی ماڈیول اس وقت دستیاب ہے جبکہ ایڈوانسڈ ماڈیول کی تیاری کا کام ابھی جاری ہے۔

یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ تزکیہ نفس کی اہمیت کے پیش نظر اس کے زیادہ ماڈیولز ہونے چاہیے تھے لیکن نصاب میں صرف دو ہی ماڈیولز پر اکتفا کیوں کیا گیا ہے؟ اصل میں ہم نے کوشش کی ہے کہ پورے کے پورے نصاب کو اس طرح سے ڈیزائن کیا جائے کہ اس کے ہر ہر ماڈیول اور اس کے ہر ہر باب میں طالب علم کو اپنا تزکیہ کرنے میں مدد ملے۔ مثلاً علوم القرآن کا مطالعہ کرتے ہوئے قرآن مجید کے خاص کر ان پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہے جو کردار سازی میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ اسی طرح علوم الحدیث کا

مطالعہ کرتے ہوئے تزکیہ نفس کے پہلوؤں پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ اور تو اور، بالکل ہی مختلف نوعیت کے مضامین جیسے تقابلی مطالعہ، فقہ، تاریخ، تحقیق کے طریقہ کار اور دیگر سبھی مضامین میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ ہر ہر باب میں ہمیں تزکیہ نفس سے متعلق کچھ نہ کچھ مواد ملتا رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعمیر شخصیت اور کردار سازی سے متعلق اضافی ٹپس، تقریباً سبھی کتب میں موجود ہیں۔

3.5.1: تعمیر شخصیت کا ماڈل

تعمیر شخصیت کے لئے ہم نے اس پروگرام میں جو ماڈل اختیار کیا ہے، اسے اس ڈایاگرام میں بیان کیا گیا ہے۔

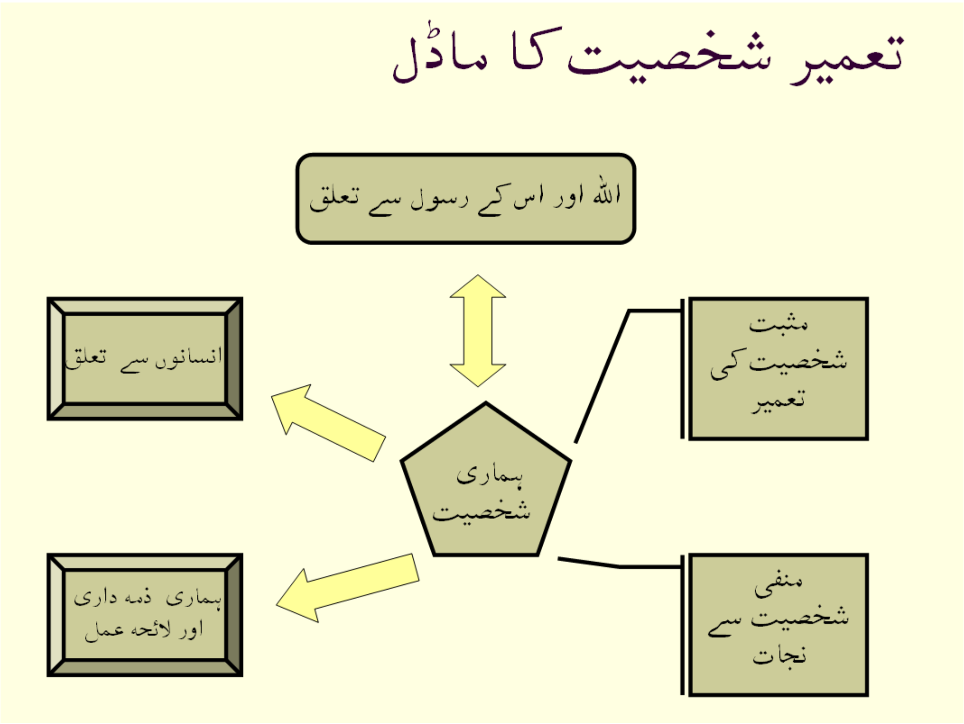

تعمیر شخصیت کے اس ماڈل میں پانچ یونٹس ہیں۔ ہر قسم کی تعمیر شخصیت کی بنیاد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درست تعلق ہے۔ اس تعلق کے بغیر شخصیت اور کردار کی تعمیر ایک ناممکن کام ہے۔ اس کی تفصیلات کو ہم یونٹ I میں بیان کریں گے۔

تعمیر شخصیت کے دو پہلو ہوا کرتے ہیں۔ ایک منفی شخصیت سے نجات اور دوسرا مثبت شخصیت کی تعمیر۔ یہ دونوں پہلو یونٹ II اور III میں بیان کئے گئے ہیں۔ یونٹ IV انسان کے انسان سے تعلق کے تزکیہ سے متعلق ہے۔ انسان کا دیگر مخلوقات جیسے حیوانات وغیرہ سے تعلق بھی اسی یونٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کا آخری یونٹ V ہمارے وژن کی تعمیر اور معاشرے اور دنیا سے متعلق ہمارے کردار سے متعلق ہے۔

3.5.2: تحریروں کا انتخاب

اس مجموعے میں ہم نے مختلف پس منظر رکھنے والے اہل علم کی مختصر تحریروں کو بھی شامل کیا ہے۔ اس کی بنیادی وجوہات یہ ہیں:

- ہمارے ہاں یہ متعصبانہ رویہ رواج پذیر ہو چکا ہے کہ لوگ صرف اپنے ہی ہم عقیدہ اور ہم مسلک مصنفین کی تحریریں پڑھتے ہیں۔ ہمارے دین نے ہمیں ہر قسم کے تعصب کو اپنے دل سے نکال باہر کرنے کا حکم دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے حکمت کی بات، جہاں سے ملے، اسے لے لینے کا حکم دیا ہے۔ اسی جذبے کے پیش نظر ہم نے اچھی بات جہاں سے ملی ہے، اسے بغیر کسی تعصب کے اپنی کتاب میں شامل کیا ہے۔
- نسل انسانی کے مختلف اہل علم کی کاوشیں ہمارا مشترک ذخیرہ ہے۔ ایک شخص کی بجائے، متعدد افراد کی کاوشیں انسانی شخصیت کے ہر پہلو کا احاطہ کرتی ہیں اور اس کے نتیجے میں علم و حکمت کا ایک بڑا ذخیرہ دستیاب ہو جاتا ہے۔ اس سے ہر انسان کو بلاتعصب استفادہ کرنا چاہیے۔
- مختلف پس منظر کے حامل اہل علم کی تحریروں کے مطالعے سے وسعت نظری پیدا ہوتی ہے۔

تحریروں کے انتخاب کے لئے ہم نے جو معیار (Criteria) طے کیا ہے، اس کے اہم نکات یہ ہیں:

- تحریر اپنے موضوع سے مطابقت رکھتی ہو۔
- تحریر میں موضوع کا گہرا تجزیہ پیش کیا گیا ہو۔
- تحریر فرقہ واریت اور مذہبی تعصب سے پاک ہو۔
- تحریر جدید ذہن کو اپیل کرتی ہو۔
- ممکن حد تک ہر مکتب فکر کے نمائندہ اہل علم کی تحریریں پیش کی جائیں۔
- تحریر کا اسلوب، اعلیٰ ادبی معیار پر پورا اترتا ہو۔
- تحریر سے متعلق کاپی رائٹس کی پابندیاں نہ ہوں۔

3.5.3: غور فرمائیے!

ہر تحریر کے آخر میں کچھ سوالات پیش کئے گئے ہیں تاکہ ہم اپنے اندر یہ عادت پیدا کر سکیں کہ ہم خود ہمہ وقت اپنی شخصیت کا محاسبہ کرتے رہیں۔

3.5.4: تزکیہ نفس کا ایڈوانسڈ ماڈیول PD02

اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم تفصیل سے ایسے کمپیوٹر بیسڈ شخصی ٹولز (Personality Tools) تیار کریں گے جن کی مدد سے ہم اپنی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کا تجزیہ کر سکیں گے۔ انشاء اللہ ان ٹولز سے ہمیں اپنی شخصیت کا تجزیہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں مثبت پہلوؤں کو پروان چڑھانے اور منفی خصوصیات کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ ماڈیول ابھی پلاننگ کے مرحلے میں ہے۔

3.6۔ علم الفقہ

جب قرآن وحدیث میں بیان کردہ احکام کا اطلاق زندگی کی مختلف صورتوں پر کیا جاتا ہے تو اس سے علم فقہ وجود میں آتا ہے۔ ایک فقیہ (فقہ کا ماہر) کے سامنے جب پریکٹیکل لائف کی کوئی صورت پیش کی جاتی ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ اس معاملے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب یا اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی صورت میں کیا راہنمائی فراہم کی ہے۔ اگر قرآن و سنت میں کسی صورتحال کے بارے میں واضح طور پر کوئی ارشاد نہ ملے، تو فقیہ اجتہاد کرتا ہے جس کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔ فقہ کے اندر عبادات، معاشرت، معیشت، سیاست، دعوت، جنگ، امن اور بین الاقوامی تعلقات سے متعلق دینی احکام کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس کورس کو ہم نے دور جدید کے تقاضوں کے اعتبار سے ان ماڈیولز میں تقسیم کیا ہے۔

- ماڈیول FQ01: یہ بالکل ابتدائی درجے کا ماڈیول ہے۔ اس میں ہم اپنی روزمرہ زندگی کی ضروریات سے متعلق دینی احکام کا مطالعہ کریں گے جن میں طہارت، نماز، روزہ، زکوۃ، حج وعمرہ، قربانی، عائلی زندگی اور معیشت و تجارت کے بنیادی احکام شامل ہیں۔
- ماڈیول FQ02: یہ متوسط درجے کا ماڈیول ہے جس میں ہم ذرا اعلیٰ سطح پر مختلف فقہی مکاتب فکر جیسے حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، ظاہری، جعفری، زیدی اور اباضی وغیرہ کا تقابلی مطالعہ کریں گے۔ اس ماڈیول کے دو حصے ہوں گے۔ پہلے حصے میں ہم فروعی مسائل میں مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا تقابلی مطالعہ کریں گے اور دوسرے حصے میں اصول فقہ میں ان کے نقطہ ہائے نظر کا تقابلی مطالعہ شامل کیا جائے گا۔ اس طرح سے اس ماڈیول کے اختتام پر ہم اس قابل ہو چکے ہوں گے کہ ان مکاتب فکر کے اصولوں اور فقہی پروسیجرز میں فرق کر سکیں۔
- ماڈیول FQ03-05: ان تین ماڈیولز میں آپ نہایت تفصیل سے فقہی مکاتب فکر کا تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے یہ دیکھیں گے کہ طہارت، نماز، روزہ، زکوۃ، حج، تجارت، زراعت، سیاست، بین الاقوامی قانون اور دیگر فقہی امور میں مختلف مکاتب فکر کیا نقطہ نظر رکھتے ہیں اور اس کے لیے ان کے پاس کیا دلائل موجود ہیں؟ ان میں سے ہر ایک کے ہاں زندگی کے مسائل کو کیسے دیکھا جاتا ہے اور کس طرح سے حل کیا جاتا ہے؟ ایسے فقہی مسائل جو دور جدید میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکے ہیں، کا مطالعہ انشاء اللہ ان ماڈیولز میں خاص طور پر شامل ہو گا۔

- ماڈیول FQ06: یہ علم فقہ اور اصول فقہ کے ایڈوانسڈ مباحث پر مشتمل ہو گا اور اس میں ہم انتہائی گہرائی میں اتر کر یہ دیکھیں گے کہ قرآن مجید اور سنت کو سمجھنے کے لیے کون سے اصول اور پروسیجر اختیار کیے جانے چاہییں۔ اجماع، قیاس، استحسان، مصالح مرسلہ، سد ذرائع اور عقل عام کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے اجتہاد کیسے کیا جاتا ہے؟ یہ سب معاملات اس ماڈیول میں زیر بحث آئیں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ علم الفقہ میں خاصی مہارت حاصل کر چکے ہوں گے۔

علم الفقہ سے متعلق ماڈیولز اس وقت دستیاب نہیں ہیں اور ان کی تیاری پر کام ابھی جاری ہے۔

3.7۔ دعوت دین

دعوت دین وہ ذمہ داری ہے جس کے لیے دین کے طالب علم، دین کو اعلی سطح پر سمجھ کر اس کا انذار کرتے ہیں۔ انہی طالب علموں کی خدمت کے لیے یہ اسلامک اسٹڈیز پروگرام تیار کیا گیا ہے۔ اس اسٹریم میں ہم نہایت تفصیل سے دعوت دین اور اس سے متعلق طریق ہائے کار (Dawah Tactics) کا مطالعہ کریں گے۔ یہ ان ماڈیولز پر مبنی ہو گا:

- ماڈیول DW01: اس ماڈیول میں ہم دعوت دین کی اہمیت، داعی کی صفات اور اس کا کردار، دعوت دین کی منصوبہ بندی اور دعوتی پیغام کی تیاری سے متعلق مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول DW02: یہ ماڈیول ان طالب علموں کے لیے ہے جو اعلی سطح پر دعوت دین کا کام کرنا چاہتے ہوں۔ اس میں ہم دور جدید میں دعوت دین کی حکمت عملی (Strategy) کا مطالعہ کریں گے۔ دور جدید کے وسائل جیسے انٹرنیٹ، ٹیلی وژن، پرنٹ میڈیا وغیرہ کو دعوتی مقاصد کے لیے کیسے استعمال کیا جائے؟ معاشرے کے مختلف طبقات جیسے جدید تعلیم یافتہ افراد، اسکالرز، بزنس ایگزیکٹوز، عام تاجر طبقہ، مزدور طبقہ، گھریلو خواتین اور بچوں تک دین کی دعوت کیسے پہنچائی جائے؟ داعی حضرات اپنے کام میں کیا غلطیاں کرتے ہیں؟ مستقبل قریب میں دعوت دین کے تقاضے کیا ہیں اور اسلام کی دعوت کو کیا چیلنج درپیش ہیں؟ ان تمام مباحث کا تفصیلی مطالعہ انشاء اللہ ہم اس ماڈیول میں کریں گے اور مختلف دعوتی تحریکوں اور شخصیات کی کیس اسٹڈیز کی مدد سے ہم دعوتی حکمت عملی کے مباحث پر بات کریں گے۔

ان میں سے پہلا ماڈیول اس وقت دستیاب ہے جبکہ دوسرے ماڈیول پر کام ابھی پلاننگ کے مرحلے میں ہے۔

3.8۔ امت مسلمہ کی تاریخ

کہا جاتا ہے کہ جو قومیں تاریخ سے سبق نہیں سیکھتیں، ان کا جغرافیہ تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے ضرورت اس امر کی ہے ہم اپنی

تاریخ کا تفصیل سے مطالعہ کریں، اس کے مثبت پہلوؤں کو دیکھیں، ان کی مدد سے اپنی مستقبل کی تعمیر کے لیے سبق حاصل کریں، اپنی تاریخ کے منفی پہلوؤں کو سمجھیں اور ان غلطیوں کو دوہرانے سے گریز کریں، جو ہم پہلے کر چکے ہیں۔ عام طور پر کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تاریخ کی تعلیم محض بیانیہ (Descriptive) انداز میں دی جاتی ہے۔ اس کے برعکس اس پروگرام میں ہم تاریخ سے سبق سیکھنے کے لیے اس کا مطالعہ کریں گے۔ اس پروگرام کو ان ماڈیولز میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ماڈیول HH01: اس ماڈیول میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا مطالعہ کریں گے۔ اس اعتبار سے یہ نہایت اہم ماڈیول ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و کردار کے ساتھ ساتھ ہم امت مسلمہ کے آغاز و ارتقاء کا مطالعہ بھی کریں گے۔ یہ ماڈیول علم تاریخ اور علم سیرت دونوں مضامین کے لیے بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔
- ماڈیول HH02: یہ ماڈیول خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے دور کی تاریخ پر مبنی ہے۔ اس میں ہم تفصیل سے یہ دیکھیں گے کہ اسلام جزیرہ نما عرب سے نکل کر کس طرح دنیا میں پھیلا۔ اس کے بعد بنو امیہ کی تاریخ کا مطالعہ بھی اسی ماڈیول کا حصہ ہے۔
- ماڈیول HH03: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور کی تاریخ سے متعلق کچھ سوالات تاریخ کے طالب علموں کے ذہن میں پیدا ہوتے ہیں۔ خاص کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما تک کا دور ایسا ہے جس کے بارے میں طرح طرح کے شکوک و شبہات پھیلائے گئے ہیں۔ اس ماڈیول میں ہم نہایت تفصیل سے ان سوالات کا جائزہ لیں گے۔ اسی ماڈیول میں انشاء اللہ ہم تاریخی روایات کو جانچنے اور پرکھنے کے طریق کار میں مہارت حاصل کریں گے۔
- ماڈیول HH04-06: ان تین ماڈیولز میں انشاء اللہ ہم بنو عباس (دوسری صدی ہجری) سے لے کر دور حاضر تک کی سیاسی تاریخ کا تفصیلی مطالعہ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ تاریخ کے مختلف ادوار میں امت مسلمہ کن حالات سے گزری۔ اس نے کیا کارنامے انجام دیے، کیا غلطیاں کیں اور ان غلطیوں کے نتائج کیا نکلے؟ ان ماڈیولز میں ہم اپنے لیے سبق تلاش کریں گے جن کی مدد سے ہم اپنے مستقبل کی تعمیر کر سکیں۔
- ماڈیول HH07: عام طور پر مطالعہ تاریخ میں صرف سیاسی تاریخ پر اکتفا کیا جاتا ہے حالانکہ تاریخ کے مذہبی، علمی، فکری، سماجی، معاشی اور ثقافتی پہلو اس سے کہیں زیادہ اہمیت کے حامل ہوا کرتے ہیں۔ اس پروگرام کے آخری ماڈیول میں ہم انشاء اللہ نہایت تفصیل کے ساتھ امت مسلمہ کے دور اول سے لے کر دور جدید تک اس کی مذہبی، علمی، فکری، سماجی، معاشی، ثقافتی، اصلاحی اور دعوتی تاریخ کا مطالعہ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ ان میدانوں میں کس طرح درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے اس امت نے کس طرح سے ایک اسلامی تہذیب (Islamic Civilization) کو جنم دیا۔ یہ

تہذیب کن مراحل سے گزری، اسے کن اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنا پڑا اور موجودہ دور میں یہ تہذیب کس مقام پر ہے۔

امت مسلمہ کی تاریخ کے اس مطالعے سے ہم نہ صرف ماضی کی تاریخ کا مطالعہ کریں گے بلکہ یہ بھی دیکھیں گے کہ ہم حال میں کہاں کھڑے ہیں اور ہمارا مستقبل کیا ہے؟ امت مسلمہ کی تاریخ کے پہلے چھ ماڈیولز تکمیل کے قریب ہیں اور انشاء اللہ بہت جلد دستیاب ہو جائیں گے۔ ساتویں ماڈیول پر کام ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔

3.9۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے صحابہ اور امت کی اہم تاریخی شخصیات کی سیرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا مطالعہ متعدد اسباب کی بنیاد سے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ہر مسلمان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ خود کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے سانچے میں ڈھال سکے۔ مسلم کمیونٹی کا آغاز وارتقاء کیسے ہوا؟ یہ دین اسلام کو سمجھنے کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہے اور اس سوال کے جواب کے لیے سیرت طیبہ کا مطالعہ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس پروگرام کو ان ماڈیولز میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ماڈیول HH01-03: ان ماڈیولز میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور خلفاء راشدین کے دور کی تاریخ کا مطالعہ کریں گے۔ یہ وہی ماڈیول ہیں جو "امت مسلمہ کی تاریخ" میں بھی شامل ہیں۔ علوم تاریخ اور علوم سیرت میں یہ تین ماڈیولز مشترک ہوں گے کیونکہ ایڈوانسڈ سطح کے ماڈیولز کا انحصار اسی علم پر ہے جو ہم ان تین ماڈیولز میں حاصل کریں گے۔
- ماڈیول BS01-03: ان ماڈیولز میں ہم انشاء اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا مختلف پہلوؤں سے مطالعہ کریں گے۔ ان میں ہم دیکھیں گے کہ قبل از اسلام دور میں دنیا کی حالت کیا تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو کیا دیا؟ آپ کی شخصیت اور کردار کی خصوصیات کیا تھیں؟ قرآن مجید میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے کیا پہلو بیان ہوئے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحیثیت معلم، ماہر نفسیات، سپہ سالار اور ایڈمنسٹریٹر کیا کارنامے انجام دیے؟ مستشرقین نے سیرت نبوی پر کیا سوالات اٹھائے ہیں اور ان کے جوابات کیا ہیں؟ ان تمام مضامین کا مطالعہ انشاء اللہ ہم ان ماڈیولز میں کریں گے۔
- ماڈیول BS04: اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے منتخب شخصیات کی سیرت کا مطالعہ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان شاگردوں کی سیرت میں وہ کیا خاص بات تھی جس کے سبب وہ جزیرہ نما عرب سے اٹھے اور دنیا پر چھا گئے؟ صحابہ کرام کی قربانیوں کی تاریخ اس ماڈیول کا خاص حصہ ہو گی۔
- ماڈیول BS05: یہ ماڈیول عہد صحابہ کے بعد سے لے کر دور جدید تک کی ان شخصیات کے حالات زندگی پر مبنی ہو گا جنہوں نے سیاسی، سماجی، معاشی، دعوتی اور اصلاحی پہلو سے امت مسلمہ کی تاریخ پر غیر معمولی مثبت یا منفی اثرات مرتب

کیے۔ ان شخصیات کے تجربے سے ہم فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ دیکھیں گے کہ کن شخصی خصوصیات کی بدولت انسان تاریخ میں بڑے کارنامے انجام دے سکتا ہے؟ اسی طرح ہم ان لوگوں کے حالات زندگی کا مطالعہ بھی کریں گے جنہوں نے تاریخ کے کسی دور میں امت مسلمہ کو کسی پہلو سے بڑا نقصان پہنچایا ہو۔

- ماڈیول BS06: یہ اس سلسلے کا آخری ماڈیول ہو گا اور اس میں ہم نہایت تفصیل سے "علوم سیرت" کا مطالعہ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ سیرت سے متعلق علوم کون کون سے ہیں، یہ کیسے ارتقاء پذیر ہوئے اور ان میں مہارت حاصل کرنے کے لیے کیا امور درکار ہیں۔

سیرت سے متعلق یہ ماڈیولز ابھی تیاری کے مختلف مراحل سے گزر رہے ہیں اور کچھ عرصہ بعد یہ دستیاب ہو سکیں گے۔

3.10۔ مسلم دنیا کے مختلف گروہوں کے نظریات کا تقابلی مطالعہ

اسے ہم جدید علم الکلام کہہ سکتے ہیں۔ امت مسلمہ میں مختلف فرقے اور گروہ پائے جاتے ہیں جو اپنے عقائد و نظریات اور زندگی کے عملی مسائل پر ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں۔ اس پروگرام میں ہم نہایت غیر جانبداری سے ان مختلف گروہوں کے نظریات کا باہم موازنہ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ ان کے دلائل کی بنیاد کیا ہے۔ اس پروگرام کو سات ماڈیولز میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ماڈیول CS01: اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم اہل سنت، اہل تشیع اور اباضی مسلک کا تقابلی مطالعہ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ کن کن امور میں ان کے نظریات یکساں ہیں اور کن امور میں یہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اہل تشیع اور خوارج کے ذیلی گروہوں کا مطالعہ بھی اسی ماڈیول کا حصہ ہو گا۔
- ماڈیول CS02: اس ماڈیول کا موضوع اہل سنت کے ذیلی گروہ جیسے سلفی (اہل حدیث)، سنی دیوبندی، سنی بریلوی اور ماورائے مسلک مسلمانوں کے نظریات کا تقابلی مطالعہ ہے۔
- ماڈیول CS03: اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم ان اقلیتی مذہبی گروہوں کے نظریات کا موازنہ مین اسٹریم مسلمانوں کے عقائد سے کریں گے، جو کہ اپنے نظریات میں مین اسٹریم مسلمانوں سے بہت دور مقام پر کھڑے ہیں۔ ان میں منکرین سنت اور منکرین ختم نبوت شامل ہیں۔
- ماڈیول CS04: یہ ماڈیول انشاء اللہ مختلف فقہی مکاتب فکر کے اصولوں اور فروعی مسائل کے تقابلی مطالعہ پر مشتمل ہو گا اور تقابلی مطالعہ اور علم الفقہ پروگرامز میں مشترک ہو گا۔ اس طرح سے ماڈیول FQ02 اور CS04 دراصل ایک ہی ماڈیول کا نام ہے۔
- ماڈیول CS05: اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم اہل تصوف کے مختلف گروہوں اور ان کے ناقدین کے نظریات کا تقابلی

مطالعہ کریں گے۔ وہ صوفیاء جو شریعت کے پابند ہیں، ان کے نظریات کا موازنہ ان صوفیاء کے نظریات سے کیا جائے گا جو شریعت کی پابندیوں کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ مروجہ تصوف پر تنقید کرتے ہیں، ان کے نظریات کا موازنہ اہل تصوف سے کیا جائے گا۔

- ماڈیول CS06: اس ماڈیول کا موضوع دینی تحریکوں کی بنیاد پر بننے والے گروہوں کے نظریات ہیں۔ ان میں سیاسی، عسکری، دعوتی اور علمی و فکری تحریکیں شامل ہیں۔ انشاء اللہ ہم یہ دیکھیں گے کہ دور جدید کی دینی تحریکوں کے نظریات کیا ہیں؟ ان کا ارتقاء کیسے ہوا اور ان کی تاریخ کیا ہے؟ ان تحریکوں کے ناقدین ان پر کیا تنقید کرتے ہیں؟ ان تحریکوں کے کام کے کیا اثرات مسلم دنیا پر مرتب ہوئے ہیں؟
- ماڈیول CS07: اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم ان فکری، ثقافتی، معاشی، قانونی اور سماجی مسائل کا تفصیل سے مطالعہ کریں گے جو دور جدید میں پیدا ہوئے ہیں۔ یہ وہ مسائل ہیں جن کی بنیاد پر اس وقت مسلمانوں کے اندر تین گروہ موجود ہیں: روایت پسند، جدت پسند اور معتدل جدید۔ ان تینوں کے نظریات کا تقابلی مطالعہ اس ماڈیول کا حصہ ہے۔

یہ ساتوں ماڈیول تیار ہو چکے ہیں اور اس وقت دستیاب ہیں۔

3.11۔ مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ

علوم اسلامیہ کے طالب علموں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ دیگر مذاہب سے بھی اچھی طرح واقف ہوں تاکہ وہ ان مذاہب کے لوگوں کے سامنے اپنی دعوت پیش کر سکیں۔ اس پروگرام کو ان ماڈیولز میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ماڈیول WR01: اس ماڈیول میں ہم انشاء اللہ دنیا کے بڑے مذاہب جیسے ہندومت، بدھ مت، یہودیت، عیسائیت، الحاد اور اسلام کا ایک اجمالی جائزہ لیں گے۔ اس میں ہم ان مذاہب کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کریں گے کہ ہر ہر مذہب کا آغاز کب اور کس علاقے میں ہوا؟ اس کے بنیادی عقائد نظریات کیا ہیں؟ اس مذہب میں عبادت کا تصور کیا ہے؟ زندگی کے اہم مسائل کے بارے میں اس مذہب کے ماننے والوں کا موقف کیا ہے؟ اس مذہب کی تاریخ کیا ہے؟ اس کی مقدس کتب اور مقدس شخصیات کون سی ہیں؟
- ماڈیول WR02: اس ماڈیول میں ہم تفصیل سے دنیا کے تمام بڑے اور منتخب چھوٹے مذاہب کے عقائد و نظریات، اخلاقی تصورات اور مذہبی ماخذ کا تقابلی مطالعہ کریں گے۔ پہلے ماڈیول کی نسبت اس ماڈیول میں اہل مذہب کا تفصیلی استدلال بھی پیش کیا جائے گا اور ان کے ذیلی فرقے بھی زیر بحث آئیں گے۔ مذہبی ماخذ سے متعلق علوم جیسے بائبلیکل اسٹڈیز، ہندو اور بدھ ماخذ سے متعلق علوم کے بنیادی مباحث کا مطالعہ بھی اسی ماڈیول کا حصہ ہو گا۔
- ماڈیول WR03: اس ماڈیول میں ہم دنیا کے تمام بڑے اور منتخب چھوٹے مذاہب کے فقہ کا مطالعہ کریں گے اور یہ

دیکھیں گے کہ عبادات، معاشرت، معیشت، سیاست وغیرہ کے اہم مسائل کے بارے میں ہر ہر مذہب اور ان کے ذیلی فرقوں کا موقف کیا ہے؟

- ماڈیول WR04: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ دنیا کی مختلف مذہبی قوموں کی سیاسی، علمی، فکری، تہذیبی اور دعوتی تاریخ کا تقابلی مطالعہ کیا جائے۔ اس ماڈیول میں ہم یہودی، عیسائی، ہندو، بدھ، لادینیت اور بعض دیگر منتخب مذاہب کی تاریخ کا اجمالی مطالعہ کریں گے اور ان کا موازنہ مسلمانوں کی تاریخ سے کریں گے۔
- ماڈیول WR05: اس ماڈیول میں ہم تحریک استشراق (Orientalism) کا تفصیلی مطالعہ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ اہل مغرب نے علوم اسلامیہ کا مطالعہ کیسے کیا ہے اور انہوں نے قرآن، حدیث، سیرت، تاریخ اور فقہ کے مضامین میں اسلام پر کیا سوالات اٹھائے ہیں؟ اس کے ساتھ ساتھ ہم انشاء اللہ مسلم علماء کی جانب سے دیے گئے جوابات کا مطالعہ بھی اسی ماڈیول میں کریں گے۔

یہ تمام ماڈیولز ابھی تیار نہیں ہوئے اور اسلامک اسٹڈیز پروگرام کی تیاری کے طویل المیعاد منصوبے (Long-term plan) کا حصہ ہیں۔

3.12۔ اسلام اور علوم جدید

جدید علوم نے اسلام کی دعوت کے نقطہ نظر سے بہت سے مواقع اور چیلنج پیدا کیے ہیں۔ ان مواقع اور چیلنجز کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ دین کے طالب علم ان علوم کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں۔ اس اسٹریم کے کورسز یہ ہیں:

- ماڈیول MS01: اس ماڈیول میں انسانی علوم جیسے سوشیالوجی، انتھروپالوجی، سائیکالوجی وغیرہ کے ان مباحث کا مطالعہ کیا جائے گا جو کسی نہ کسی طرح سے اسلام کی دعوت سے متعلق ہیں۔ ان تمام علوم میں ایسے بہت سے مباحث موجود ہیں جو دور جدید میں اسلامی دعوت کے لیے بہت مفید ہیں۔ اس کے علاوہ دور جدید میں اسلام پر جو اعتراضات کیے گئے ہیں، وہ بھی زیادہ تر سوشل سائنسز کی بنیاد ہی پر ہیں۔
- ماڈیول MS02: یہ ماڈیول "اسلام اور معاشیات" کے مباحث پر مبنی ہو گا۔ اگرچہ اکنامکس کا شمار بھی سوشل سائنسز ہی میں ہوتا ہے تاہم اس کی اہمیت اور مباحث کی گہرائی کے سبب اس کا مطالعہ ہم ایک علیحدہ ماڈیول میں کریں گے۔ دور جدید میں بینکنگ، انشورنس، کرنسی اور کارپوریٹ فائنانس کے علوم نے اسلام کی دعوت کے لیے جہاں بہت سے چیلنج پیدا کیے ہیں، وہاں بعض ایسے مواقع بھی ہیں جو اسی علمی ترقی کی بدولت پیدا ہوئے ہیں۔ ان کا مطالعہ انشاء اللہ اس ماڈیول کا موضوع ہو گا۔
- ماڈیول MS03: اس ماڈیول میں نیچرل سائنسز جیسے فزکس، کیمسٹری، بائیالوجی، آسٹرانومی وغیرہ کے ان مباحث کا

مطالعہ کیا جائے گا جنہوں نے اسلام کی دعوت کے لیے کچھ مواقع یا چیلنج پیدا کیے ہیں۔ مثلاً بائیالوجی میں جہاں ڈارون کے نظریے نے مذاہب کے لیے ایک عمومی چیلنج پیدا کیا ہے، وہاں انسانی جسم کے نظام کی تفصیلات کی مدد سے ایک عام انسان کے اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی حکمت و دانش پر ایمان کو مضبوط کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ اس نوعیت کے مباحث کا مطالعہ انشاء اللہ ہم اس ماڈیول میں کریں گے۔

- ماڈیول MS04: دور جدید کی فلسفیانہ تحریکوں جیسے ماڈرنزم اور پوسٹ ماڈرنزم نے فکری سطح پر اسلام کی دعوت کے لیے کچھ چیلنج اور مواقع پیدا کیے ہیں۔ ان کا مطالعہ اس ماڈیول کا موضوع ہو گا۔

یہ ماڈیولز ابھی تیاری کے ابتدائی مرحلے میں ہیں اور انہیں دستیاب ہونے میں کافی وقت لگے گا۔

3.13۔ علوم دینیہ کے مطالعے اور تحقیق کا طریق کار

اس اسٹریم میں ایک ہی ماڈیول ہو گا جس میں تحقیق کرنے اور تحقیقی کتب اور ریسرچ پیپرز لکھنے کے طریق کار کا مطالعہ کیا جائے گا۔ غیر جانبدارانہ تحقیق، متن کا تجزیہ، منطقی مغالطے، استنباط کے طریقے اور اس نوعیت کے دیگر مباحث اس ماڈیول کا حصہ ہوں گے۔

3.14۔ تحقیقی پراجیکٹ

کورس کے اختتام پر طالب علم کو علمی، تحقیقی اور دعوتی پراجیکٹس کی ایک فہرست فراہم کی جائے گی جس میں طالب علم اپنی پسند کے موضوع کا انتخاب کر کے اس پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کرے گا۔

4۔ منصوبے کی پراگریس، اعداد و شمار اور ٹیم

اس منصوبے پر کام کا آغاز رمضان 1430ھ / ستمبر 2008ء میں ہوا تھا۔ مئی 2012ء تک الحمد للہ اس منصوبے کے اردو اور انگریزی ورژن کی پراگریس یہ ہے:

علمی اسٹریم	کل ماڈیولز	دستیاب ماڈیولز		پراگریس	
		اردو	انگریزی	اردو	انگریزی
عربی زبان	5	5	5	100٪	100٪
علوم القرآن	7	6	6	86٪	86٪

علمی اسٹریم	کل ماڈیولز	دستیاب ماڈیولز		پراگریس	
		اردو	انگریزی	اردو	انگریزی
علوم الحدیث	8	2	0	25٪	0٪
تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس	2	1	½	50٪	25٪
علم الفقہ	6	0	0	0٪	0٪
امت مسلمہ کی تاریخ	7	6	0	86٪	0٪
علوم سیرت	6	0	0	0٪	0٪
مسلم دنیا کے گروہوں کا تقابلی مطالعہ	7	7	0	100٪	0٪
مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ	5	0	0	0٪	0٪
دعوت دین	2	1	0	50٪	0٪
اسلام اور علوم جدید	4	0	0	0٪	0٪
علوم دینیہ کے مطالعے اور تحقیق کا طریق کار	1	0	0	0٪	0٪

4.1۔ پراجیکٹ کی ٹائم لائن

اس پراجیکٹ کی ٹائم لائن یہ ہے:

جولائی 2008	کام کا آغاز
جولائی 2008	علوم الحدیث ماڈیول HS02 اور دعوۃ اسٹڈیز ماڈیول DW01 کی لانچنگ
اکتوبر 2008	تعمیر شخصیت پروگرام (اردو، انگریزی) کی تکمیل اور لانچنگ
اپریل 2010	قرآنی عربی پروگرام (اردو، انگریزی) کی تکمیل اور لانچنگ

اگست 2011	علوم القرآن پروگرام (اردو، انگریزی) کی تکمیل اور لانچنگ
اگست 2011	علوم اسلامیہ پروگرام کی باقاعدہ رجسٹریشن کا آغاز
دسمبر 2011	تقابلی مطالعہ پروگرام کی تکمیل اور لانچنگ
جولائی 2012	مسلم تاریخ پروگرام کی متوقع تکمیل اور لانچنگ، انشاء اللہ
جولائی 2012	پراجیکٹ کی علیحدہ ویب سائٹ کی لانچنگ، انشاء اللہ
دسمبر 2018	پورے پراجیکٹ کی متوقع تکمیل، انشاء اللہ۔

4.2۔ پراجیکٹ سے متعلق چند اعداد و شمار

اس پراجیکٹ سے متعلق چند اہم اعداد و شمار یہ ہیں:

4.2.1: رجسٹرڈ طلباء سے متعلق اعداد و شمار (اگست 2011 تا مئی 2012)

رجسٹرڈ طلباء کی کل تعداد	180
باقاعدگی	بہت زیادہ ایکٹو: 10%۔ درمیانے درجے میں ایکٹو: 21%۔ کبھی کبھار مطالعہ کرنے والے: 69%
جنس	مرد: 92%۔ خواتین: 8%
تعلیمی پس منظر	جدید تعلیم یافتہ: 88%۔ یونیورسٹیوں میں اسلامک اسٹڈیز کے طلباء: 6%۔ روایتی مدارس اور جماعتوں کے طلباء: 6%
تعلیمی سطح	انڈر گریجویٹ: 24%۔ گریجویٹ: 38%۔ پوسٹ گریجویٹ: 35%۔ ڈاکٹریٹ: 3%۔
پیشہ	پروفیشنلز: 52%۔ اسٹوڈنٹ: 22%۔ تدریس و تحقیق سے وابستہ افراد: 11%۔ دیگر: 15%
ملک	پاکستان: 58%۔ بھارت: 10%۔ سعودی عرب: 8%۔ عرب امارات: 5%۔ آسٹریلیا: 3%۔ برطانیہ: 3%۔ دیگر: 13%۔
شہر	کراچی: 19%۔ لاہور: 9%۔ اسلام آباد: 4%۔ جدہ، دبئی، حیدر آباد سندھ اور ملتان میں سے ہر ایک: 3%۔ ممبئی، پشاور، دوحہ، حیدر آباد دکن، نیویارک، ریاض اور سڈنی میں سے ہر ایک: 2%۔ دیگر شہروں میں سے ہر ایک: 1%

دینی حلقوں سے وابستگی	وہ جو کسی مکتب فکر سے وابستہ نہیں ہیں: 64%۔ دیوبندی: 13%۔ سلفی: 10%۔ فراہی مکتب فکر: 4%۔ بریلوی: 2%۔ شیعہ: 1%۔ دینی سیاسی جماعتوں سے وابستہ: 6%۔ غیر مسلم: 1%۔
کورس	عربی: 15%۔ علوم القرآن: 28%۔ علوم الحدیث: 7%۔ تقابلی مطالعہ: 35%۔ دعوت دین: 4%۔ تعمیر شخصیت: 12%۔ واضح رہے کہ صرف علوم القرآن اور تقابلی مطالعہ ہی کے لیے رجسٹریشن درکار ہے، اس وجہ سے ان میں رجسٹرڈ طلباء کا تناسب زیادہ ہے۔ بقیہ کورسز عام دستیاب ہیں اور ان کے لیے رجسٹریشن درکار نہیں ہے۔

4.2.2: کورسز کے ڈاؤن لوڈز سے متعلق اعداد و شمار

کورس	دورانیہ	اعداد و شمار	ماہانہ اوسط
قرآنی عربی	اپریل 2010 تا مئی 2012	اردو: 145,238۔ انگریزی: 51,168	اردو: 5,586۔ انگریزی: 1,968
علوم القرآن*	اگست 2011 تا مئی 2012	اردو: 6,677۔ انگریزی: 1,394	اردو: 668۔ انگریزی: 139
علوم الحدیث	جولائی 2008 تا مئی 2012	اردو: 17,488	اردو: 372
تقابلی مطالعہ*	دسمبر 2011 تا مئی 2012	اردو: 7,711	اردو: 1,285
دعوت دین	جولائی 2008 تا مئی 2012	اردو: 7,156	اردو: 152
تعمیر شخصیت	اکتوبر 2008 تا مئی 2012	اردو: 290,412۔ انگریزی: 67,716	اردو: 6,600۔ انگریزی: 1,539

*علوم القرآن اور تقابلی مطالعہ پروگرام عام قارئین کو دستیاب نہیں ہیں بلکہ ان کے لیے رجسٹریشن درکار ہے۔ بقیہ تمام کورسز عام دستیاب ہیں اور ان کے مواد کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے رجسٹریشن درکار نہیں ہے۔

4.3۔ پراجیکٹ ٹیم

اس پراجیکٹ پر متعدد لوگ کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

ا۔ پروفیسر محمد عقیل کا تعلق کراچی سے ہے اور وہ یہاں ایک کالج میں سوشل سائنسز کے پروفیسر ہیں۔ ان کی دلچسپی کا میدان تزکیہ نفس ہے اور اس سے متعلق ان کی بہت سی تحریریں اس پروگرام کا حصہ ہیں۔ اسی سلسلے میں ایڈوانسڈ لیول کا ماڈیول تیار کرنے کی ذمہ داری انہوں نے لی ہے۔ ان کا مزید پروفائل آپ ان کی ویب سائٹ aqilkhans.wordpress.com پر دیکھ سکتے ہیں۔

۲۔ محمد جاوید اختر صاحب کا تعلق گوجرانوالہ سے ہے۔ یہ شعبے کے اعتبار سے جیالوجسٹ ہیں اور قطر کی ایک آئل کمپنی میں کام کر رہے ہیں۔ علوم الحدیث پروگرام کا پہلا ماڈیول انہوں نے ہی تیار کیا ہے۔ انہوں نے عربی، تعمیر شخصیت، حدیث، علوم القرآن اور تقابلی مطالعہ کے متعدد ماڈیولز کا مطالعہ کر لیا ہے۔ عنقریب وہ "دینی علوم کا مطالعہ اور تحقیق کا طریق کار" کے ماڈیول پر کام شروع

کرنے والے ہیں۔

۳۔ محمد شکیل صاحب اوکاڑہ سے تعلق رکھتے ہیں اور لاہور میں مقیم ہیں۔ انہوں نے ایک دینی مدرسے سے درس نظامی مکمل کیا ہوا ہے اور علم الفقہ کے ابتدائی ماڈیول پر کام کر رہے ہیں۔

۴۔ حافظ محمد شارق صاحب کا تعلق کراچی سے ہے اور یہ ایک دینی تحقیقی ادارے میں کام کر رہے ہیں۔ ان کی خاص دلچسپی تقابل ادیان میں ہے اور اس کے ابتدائی ماڈیول پر انہوں نے کام شروع کیا ہے۔ ان کے کام کی مزید تفصیل آپ ان کی ویب سائٹ http://hmshariq.wordpress.com پر دیکھ سکتے ہیں۔

۵۔ خواجہ سلمان حامد کا تعلق لاہور سے ہے اور یہ ایک بڑی ملٹی نیشنل کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اس پراجیکٹ کی ٹیکنیکل ذمہ داری لی ہے۔ آج کل اس پراجیکٹ کی الگ ویب سائٹ www.islamic-studies.info کی تیاری کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ امید ہے کہ جلد ہی ہم اس پراجیکٹ کی علیحدہ ویب سائٹ لانچ کر دیں گے۔

۶۔ محترمہ فاطمہ صائم صاحبہ کا تعلق کراچی سے ہے اور وہ دوبئی میں مقیم ہیں اور تزکیہ نفس سے متعلق تحریریں لکھ رہی ہیں۔

۷۔ راقم الحروف محمد مبشر نذیر کا تعلق پاکستان میں جہلم سے ہے۔ اس وقت جدہ میں مقیم ہوں اور میں اس پراجیکٹ کے تمام امور کا ذمہ دار ہوں۔ قرآنی عربی، علوم القرآن، علوم الحدیث، تقابلی مطالعہ اور مطالعہ تاریخ کے ماڈیولز کی ذمہ داری مجھ ہی پر ہے۔

۸۔ اسماء نذیر، راقم الحروف کی بیٹی ہیں اور تزکیہ نفس سے متعلق تحریروں کا انگریزی میں ترجمہ کر رہی ہیں۔

5۔ ضمیمہ: کورسز کی تفصیلی آؤٹ لائنز

جو کورسز اب تک تیار ہو چکے ہیں، یہاں ان کی تفصیلی آؤٹ لائنز پیش کی جا رہی ہیں، تاکہ انہیں دیکھ کر ان کورسز کے معیار کا اندازہ لگایا جا سکے۔ اس کے علاوہ جن کورسز کی پلاننگ کا کام ہو رہا ہے، ان کی ابتدائی آؤٹ لائنز بھی ہم یہاں پیش کر رہے ہیں۔

5.1۔ قرآنی عربی پروگرام

یہ پروگرام مکمل طور پر دستیاب ہے۔ اس کے پانچ ماڈیولز ہیں اور ان کے ابواب کی آؤٹ لائن یہ ہے:

5.1.1: ماڈیول AR00

یہ ماڈیول ان لوگوں کے لیے ہے جو عربی پڑھنا نہیں جانتے ہیں۔ اس ماڈیول کا مقصد عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ نیچے دیے ہوئے ٹیبل کو دائیں سے بائیں پڑھیے۔

باب 1: حروف تہجی	باب 2: نصف حروف تہجی
باب 3: حرکات	باب 4: طویل حرکات
باب 5: حروف لین	باب 6 : تنوین اور مخصوص حروف
باب 7 : تشدید	باب 8 : عربی جملے
باب 9 : عربی ٹائپنگ	باب 10 : پریکٹس کیجیے!

5.1.2: ماڈیول AR01

اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم کو روز مرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی آ جائے۔ ایک عام آدمی کی ضرورت یہی ہے۔ جو لوگ علوم دینیہ کا متوسط اور اعلی سطح پر مطالعہ کرنا چاہیں، وہ اس ماڈیول سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ماڈیول AR01 سے اس پروگرام کے ابواب کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ ٹیبل کو دائیں سے بائیں پڑھیے۔

عربی گرامر	عربی ٹیکسٹ
باب 1A: بنیادی عربی گرامر	باب 1B: بنیادی اذکار
باب 2A: تذکیر و تانیث (Masculine and Feminine)	باب 2B: نماز

باب 3A: رفع، نصب اور جر (Subjective, Objective and Possessive Case)	باب 3B: نیکی کیا ہے؟
باب 4A: واحد، تثنیہ، جمع (Singular and Plural)	باب 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں
باب 5A: اسم ضمیر (Pronouns)	باب 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

5.1.3: ماڈیول AR02

اس ماڈیول کا مقصد طالب علم کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں ہم بنیادی عربی گرامر سیکھیں گے، علم النحو کا آغاز کریں گے اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ انشاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر ہم ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ جدول کو دائیں سے بائیں پڑھیے۔

عربی گرامر	عربی ٹیکسٹ
باب 1A: اسم معرفہ اور اسم نکرہ	باب 1B: اہل ایمان کا رویہ
باب 2A: مرکبات	باب 2B: سماجی رویے
باب 3A: اسم الاشارہ	باب 3B: مکہ، مدینہ اور ہجرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
باب 4A: عربی جملے	باب 4B: راہ خدا میں خرچ کیجیے!
باب 5A: جملہ اسمیہ کی تبدیل شدہ صورتیں	باب 5B: رسوم و آداب
باب 6A: اسم الموصول	باب 6B: مکالمہ
باب 7A: اسم العدد	باب 7B: امت مسلمہ کا کردار
باب 8A: صفاتی اور اعشاری اعداد	باب 8B: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی آپ کے بارے میں رائے
باب 9A: حروف جر (Prepositions)	باب 9B: طہارت، نماز اور حج
باب 10A: حروف عطف اور دیگر حروف	باب 10B: قرآن کا تصور شخصیت
باب 11A: دیگر حروف	باب 11B: مجسموں کو کس نے توڑا؟
باب 12A: حروف ندا	باب 12B: عربی شاعری
باب 13A: حروف استفہام	باب 13B: اسلام کا عائلی قانون
باب 14A: مزید حروف استفہام	باب 14B: حقوق اللہ اور حقوق العباد
باب 15A: سمتیں، رشتے اور تاریخ	باب 15B: احسن القصص

5.1.4: ماڈیول AR03

اس ماڈیول میں طالب علموں کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ ہم علم الصرف کے مباحث کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ

اپنے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ ہم ڈکشنری کی مدد سے 80%-75 عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ جدول کو دائیں سے بائیں پڑھیے۔

عربی گرامر	عربی ٹیکسٹ
باب1A: مادہ اور وزن	باب1B: قرآن مجید کی آخری سورتیں
باب2A: فعل، اس کی اقسام اور اسمائے مشتقہ	باب2B: احادیث کا ایک مجموعہ
باب3A: فعل ماضی معلوم	باب3B: سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
باب4A: فعل ماضی مجہول	باب4B: طہارت و پاکیزگی کا قانون
باب5A: فعل مضارع معلوم	باب5B: عربی تعبیر
باب 6A: فعل مضارع مجہول	باب 6B: قرآن مجید کی معاشی و معاشرتی ہدایات
باب 7A: ثلاثی مجرد کے گروہ اور مصدر	باب 7B: شرح حدیث
باب 8A: فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں	باب 8B: اہل ایمان کی دعائیں
باب 9A: فعل مضارع کی مخصوص شکلیں	باب 9B: نماز کا قانون
باب 10A: فعل امر و نہی	باب10B: عربی کی ضرب الامثال
باب11A: اسمائے مشتقہ	باب11B: راہ حق کے دو مسافر
باب12A: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل	باب12B: قرآن مجید کی تفسیر کا علم
باب13A: صرف صغیر اور صرف کبیر	باب13B: سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
باب14A: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں	باب14B: سیدنا عثمان و علی رضی اللہ عنہما
باب15A: منصوبات	باب15B: زکوۃ اور روزے کا قانون

5.1.5: ماڈیول AR04

اس ماڈیول میں ہم عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیں گے۔ علم الصرف اور علم النحو کے اعلیٰ مباحث اسی ماڈیول میں زیر بحث آئیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم عربی عبارات کا مطالعہ کر کے اپنے ذخیرہ الفاظ میں اتنا اضافہ کر لیں گے کہ اب انشاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 100٪ عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

عربی گرامر	عربی ٹیکسٹ
باب1A: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	باب1B: سورۃ الملک یا سورۃ انشقاق
باب2A: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ	باب2B: عملی زندگی سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند ہدایات
باب3A: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ	باب3B: خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے خطبات

عربی گرامر	عربی ٹیکسٹ
باب4A: رباعی مجرد و مزید فیہ کے گروپ	باب4B: عہد نبوی کے چند حسین مناظر
باب5A: جملہ فعلیہ	باب5B: عربی ادب کے چند منتخبات
باب 6A: افعال اور اسمائے ناقصہ	باب 6B: علوم وفنون اور ان کی اقسام
باب 7A: مہموز	باب 7B: عہد رسالت کے چند روشن ستارے
باب 8A: مضاعف	باب 8B: تفسیر قرطبی
باب 9A: مثال	باب 9B: کتاب الرسالہ
باب 10A: اجوف	باب 10B: عربی شاعری
باب11A: ناقص	باب11B: اصول الحدیث
باب12A: لفیف	باب12B: مسلمانوں کی پہلی چار صدیوں کی فکری تاریخ: حصہ اول
باب13A: نامکمل معنی والے افعال	باب13B: مسلمانوں کی پہلی چار صدیوں کی فکری تاریخ: حصہ دوم
باب14A: جملہ اسمیہ، شرطیہ جملے اور ضمیر	باب14B: سورۃ ق یا سورۃ الواقعہ
باب15A: علم النحو کا خلاصہ	باب15B: سورۃ الحدید یا سورۃ التحریم

5.1.6: ماڈیول AR05

یہ اس پروگرام کا آخری ماڈیول ہے۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ زبان محض ذریعہ ابلاغ (Means of Communication) ہی نہیں ہوتی بلکہ اس کے ذریعے انسان اپنے احساسات، جذبات اور فکر کو اس طرح منتقل کرتا ہے کہ لہجے کی ہلکی سی جنبش اور ہم معنی الفاظ میں سے کسی ایک کے انتخاب سے معنی میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس طرح سے اعلی زبان، خواہ وہ شاعری ہو یا نثر، ایک آرٹ کا درجہ اختیار کر جاتی ہے۔ یہی امور اس ماڈیول میں زیر بحث آئیں گے۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکیں گے، انشاء اللہ۔

عربی گرامر	عربی ٹیکسٹ
باب1A: فصاحت وبلاغت	باب1B: سورۃ الفرقان تا سورۃ القصص
باب2A: تشبیہ	باب2B: سورۃ العنکبوت یا سورۃ الاحزاب
باب3A: تشبیہ کی اقسام	باب3B: احادیث کا ایک انتخاب
باب4A: تمثیل	باب4B: خطبات العرب
باب5A: حقیقت ومجاز	باب5B: دھوکے میں مبتلا لوگوں کی اقسام

عربی گرامر	عربی ٹیکسٹ
باب 6A: استعارہ، کنایہ اور تعریض	باب 6B: جرح و تعدیل کے اصولوں کا عملی اطلاق
باب 7A: خبر اور انشاء	باب 7B: اسلامی معاشیات: ایک تعارف (حصہ اول)
باب 8A: حروف استفہام کا حقیقی و مجازی استعمال	باب 8B: اسلامی معاشیات: ایک تعارف (حصہ دوم)
باب 9A: تمنا، امید اور نداء	باب 9B: ابن بطوطہ کا سفر نامہ
باب 10A: ذکر اور حذف	باب 10B: مسلم فلسفہ میں انسان کا تصور
باب11A: تقدیم و تاخیر	باب11B: ابن خلدون کے سیاسی نظریات
باب12A: تعریف و تنکیر	باب12B: مسلمانوں کا فلسفہ اخلاق
باب13A: اطلاق و تقیید	باب13B: قرآنی علوم۔۔ایک تعارف
باب14A: قصر	باب14B: سبع معلقات (حصہ اول)
باب15A: مساوات، ایجاز اور اطناب	باب15B: سبع معلقات (حصہ دوم)
باب16A: مختلف اسالیب کا مجازی استعمال	باب16B: اسالیب القرآن
باب17A: کلام کے رخ میں ہونے والی تبدیلیاں۔۔۔ التفات	باب17B: سورۃ سبا تا سورۃ الزمر
باب18A: علم البدیع	باب18B: سورۃ المومن تا سورۃ الحجرات

5.2۔ علوم القرآن

علوم القرآن پروگرام کے کل سات ماڈیول ہیں جن میں چھ اس وقت دستیاب ہیں۔

5.2.1: ماڈیول QS01

یہ بالکل ابتدائی درجے کے طلباء کے لئے ہے۔ اس میں ہم قرآن مجید کے کچھ مخصوص اقتباسات لے کر ان پر عملی اور نفسیاتی نوعیت کی کچھ مشقیں کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر ہم قرآن مجید کے پیغام سے متعارف ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا مطالعہ کرنے کے لئے درکار بنیادی معلومات بھی حاصل کر چکے ہوں گے۔ اسی ماڈیول میں ہم یہ کوشش کریں گے کہ اپنا تزکیہ نفس کرتے ہوئے اپنی شخصیت کو قرآن کے بیان کردہ آئیڈیل کے مطابق ڈھال سکیں۔ ٹیبل کو دائیں سے بائیں پڑھیے۔

باب1: انسانیت کی دعا	باب2: ایمان، کفر اور نفاق
باب3: آدم اور شیطان	باب4: بنی اسرائیل کا اللہ سے عہد
باب5: قرآن مجید کی معاشی تعلیمات (۱)	باب6: قرآن مجید کی معاشی تعلیمات (۲)

باب7: دنیاداری	باب8: سیدہ مریم اور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام
باب9: بہترین امت	باب10: قرآن مجید کی معاشرتی تعلیمات (۱)
باب11: قرآن مجید کی معاشرتی تعلیمات (۲)	باب12: جسمانی اور روحانی پاکیزگی
باب13: قرآن کا طرز استدلال	باب14: عفت و عصمت
باب15: دنیا میں جزا و سزا کا قانون (۱)	باب16: دنیا میں جزا و سزا کا قانون (۲)
باب17: قرآن کی درکار شخصیت	باب18: اصحاب کہف اور ذوالقرنین
باب19: سیدنا موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام اور فرعون	باب20: اہل ایمان کا کردار
باب21: سیدنا سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام	باب22: تاریخ کے کچھ باب
باب23: حکمت و دانش اور ثابت قدمی	باب24: علم خدا تک پہنچاتا ہے!!!
باب25: ہماری سماجی زندگی	باب26: ڈریم لائف
باب27: آخری یاد دہانی	

5.2.2: ماڈیول QS02

یہ درمیانے درجے کے طلباء کے لئے ہیں۔ اس میں ہم اردو زبان میں لکھی گئی قرآن کی مختلف تفاسیر کے تقابلی مطالعہ کا آغاز کریں گے اور قرآن مجید پر عمل اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کا عمل ہم اس مطالعے کے دوران جاری رکھیں گے۔ ماڈیول QS02 میں ہم سورۃ الفاتحہ سے لے کر سورۃ المائدہ تک کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علوم القرآن کے بنیادی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔

باب1: علوم القرآن کی اساسات	باب2: تفاسیر کے دیباچوں اور مقدموں کا تقابلی مطالعہ
باب3: سورۃ الفاتحہ	باب4: سورۃ البقرۃ۔۔۔ حصہ اول (آیت 1-39)
باب5: سورۃ البقرۃ۔۔۔ حصہ دوم (آیت 40-152)	باب6: سورۃ البقرۃ۔۔۔ حصہ سوم (آیت 153-220)
باب7: سورۃ البقرۃ۔۔۔ حصہ چہارم (آیت 221-286)	باب8: سورۃ آل عمران۔۔۔ حصہ اول (آیت 1-99)
باب9: سورۃ آل عمران۔۔۔ حصہ دوم (آیت 100-200)	باب10: سورۃ النساء۔۔۔ حصہ اول (آیت 1-70)
باب11: سورۃ النساء۔۔۔ حصہ دوم (آیت 71-126)	باب12: سورۃ النساء۔۔۔ حصہ سوم (آیت 127-176)
باب13: سورۃ المائدۃ۔۔۔ حصہ اول (آیت 1-56)	باب14: سورۃ المائدۃ۔۔۔ حصہ دوم (آیت 58-120)
باب15: سورتوں کے پہلے گروپ کے مضامین کا اعادہ	

قرآن مجید کے براہ راست مطالعے کے ساتھ ساتھ اس ماڈیول میں ہم علوم القرآن کے بنیادی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعارف کتاب کتاب کا مقصد کتاب کے موضوعات	
حصہ اول: قرآن مجید کا تعارف	
باب 1: قرآن کا بنیادی تعارف قرآن مجید کی خصوصیات قرآن مجید کا موضوع قرآن مجید کی مختصر تاریخ	باب 2: قرآن مجید کی ترتیب و تنظیم (Organization) قرآن مجید کی روایتی ترتیب و تنظیم قرآن مجید کی موضوعاتی ترتیب و تنظیم
باب 3: قرآن مجید کو سمجھنے کا طریق کار قرآن فہمی کے راہنما اصول قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر اور ان کی محدودیت (Limitations) قرآن مجید سے اخذ شدہ علوم	
حصہ دوم: قرآن مجید کی نظریاتی اساسات	
باب 4: وجود باری تعالیٰ اور توحید	باب 5: انسان کی اصل زندگی
باب 6: نبوت و رسالت	
حصہ سوم: قرآن مجید کا مطلوب انسان	
باب 7: صراط مستقیم اور کامیاب لوگ	باب 8: رحمان کے بندے
باب 9: دنیا پرستی اور خدا پرستی	باب 10: جنت کے خریدار
حصہ چہارم: قرآن مجید کی شریعت	
باب 11: قرآنی شریعت۔۔۔۔عبادات	باب 12: قرآنی شریعت۔۔۔۔معاشرت
باب 13: قرآنی شریعت۔۔۔۔معیشت، سیاست، جہاد اور دیگر احکام	

5.2.3: ماڈیول QS03

اس ماڈیول میں ہم سورۃ الانعام سے لے کر سورۃ التوبہ تک کا مطالعہ کریں گے۔ ابواب کی تفصیل یہ ہے:

باب 1: سورۃ الانعام۔۔۔حصہ اول (آیت 1-73)	باب 2: سورۃ الانعام۔۔۔حصہ دوم (آیت 74-165)
باب 3: سورۃ الاعراف۔۔۔حصہ اول (آیت 1-102)	باب 4: سورۃ الاعراف۔۔۔حصہ دوم (آیت 103-206)
باب 5: سورۃ الانفال	باب 6: سورۃ التوبہ۔۔۔حصہ اول (آیت 1-60)

باب 7: سورۃ التوبہ۔۔۔حصہ دوم (آیت 67-129)	باب 8: قرآن مجید کی سورتوں کے گروپ دوم کا اعادہ

5.2.4: ماڈیول QS04

اس ماڈیول میں ہم سورۃ یونس سے لے کر سورۃ النور تک کا مطالعہ کریں گے۔ ابواب کی تفصیل یہ ہے:

باب 1: سورۃ یونس	باب 2: سورۃ ہود
باب 3: سورۃ یوسف اور سورۃ الرعد	باب 4: سورۃ ابراہیم اور سورۃ الحجر
باب 5: سورۃ النحل	باب 6: سورۃ بنی اسرائیل
باب 7: سورۃ الکہف	باب 8: سورۃ مریم
باب 9: سورۃ طہ	باب 10: سورۃ الانبیاء
باب 11: سورۃ الحج اور سورۃ المومنون	باب 12: سورۃ النور
باب 13: قرآن مجید کی سورتوں کے تیسرے گروپ کا اعادہ	

5.2.5: ماڈیول QS05

اس ماڈیول میں ہم سورۃ الفرقان سے لے کر سورۃ الحجرات تک کا مطالعہ کریں گے۔ ابواب کی تفصیل یہ ہے:

باب 1: سورۃ الفرقان اور سورۃ الشعراء	باب 2: سورۃ النمل اور سورۃ القصص
باب 3: سورۃ العنکبوت اور سورۃ الروم	باب 4: سورۃ لقمان اور سورۃ السجدہ
باب 5: سورۃ الاحزاب	باب 6: سورتوں کے چوتھے گروپ کا اعادہ
باب 7: سورۃ سبا اور سورۃ الفاطر	باب 8: سورۃ یس اور سورۃ الصافات
باب 9: سورۃ ص اور سورۃ الزمر	باب 10: سورۃ المومن اور سورۃ حم سجدہ
باب 11: سورۃ الشوری اور سورۃ الزخرف	باب 12: سورۃ الدخان اور سورۃ الجاثیہ
باب 13: سورۃ الاحقاف اور سورۃ محمد	باب 14: سورۃ الفتح اور سورۃ الحجرات
باب 15: سورتوں کے پانچویں گروپ کا اعادہ	

5.2.6: ماڈیول QS06

اس ماڈیول میں ہم سورۃ ق سے لے کر سورۃ الناس تک کا مطالعہ کریں گے۔ ابواب کی تفصیل یہ ہے:

باب 1: سورۃ ق اور سورۃ الذاریات	باب 2: سورۃ الطور اور سورۃ النجم
باب 3: سورۃ القمر، الرحمن اور الواقعہ	باب 4: سورۃ الحدید اور سورۃ المجادلہ

باب 5: سورۃ الحشر اور سورۃ الممتحنہ	باب 6: سورۃ الصف، الجمعۃ اور المنافقون
باب 7: سورۃ التغابن، الطلاق اور التحریم	باب 8: سورتوں کے چھٹے گروپ کا اعادہ
باب 9: سورۃ الملک تا سورۃ المعارج	باب 10: سورۃ نوح تا سورۃ المدثر
باب 11: سورۃ القیامہ تا سورۃ النبا	باب 12: سورۃ النازعات تا سورۃ الانشقاق
باب 13: سورۃ البروج تا سورۃ البلد	باب 14: سورۃ الشمس تا سورۃ العلق
باب 15: سورۃ القدر تا سورۃ الہمزہ	باب 16: سورۃ الفیل تا سورۃ الناس
باب 17: سورتوں کے ساتویں گروپ کا اعادہ	باب 18: پورے قرآن مجید کا اعادہ

5.2.7: ماڈیول QS07

یہ ماڈیول، علوم القرآن کے سلسلے کا آخری ماڈیول ہو گا۔ ابھی یہ ماڈیول تیار نہیں ہوا تاہم اس کی پلاننگ کا کام کسی حد تک مکمل ہو گیا ہے۔ اس موقع پر ہمارے لیے یہ ممکن تو نہیں ہے کہ ابواب کی صورت میں ان مباحث کی تفصیل بیان کر سکیں تاہم اجمالی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس ماڈیول کے اہم مباحث میں انشاء اللہ یہ مضامین شامل ہوں گے۔

باب 1: قرآن مجید سے متعلق عمومی مباحث وحی اور اس کی کیفیت قرآن مجید کے مخاطبین اور ان کا نفسیاتی تجزیہ قرآن بحیثیت ایک ادبی معجزہ قرآن کی صنف سخن (Genre)	باب 2: قرآن مجید سے متعلق عمومی مباحث وحی اور اس کی کیفیت قرآن مجید کے مخاطبین اور ان کا نفسیاتی تجزیہ قرآن بحیثیت ایک ادبی معجزہ قرآن کی صنف سخن (Genre)
باب 3: نظم قرآن (Quranic Coherence) نظم قرآن کے بارے میں مختلف نقطہ ہائے نظر فہم قرآن میں نظم کی اہمیت قرآنی سورتوں کے سات حصوں کا تعارف	باب 4: وحی اور قرآن مجید کی تاریخ کتب سابقہ کی تاریخ نزول اور تدوین قرآن قرآن: مخطوطات کے عہد میں قرآن: عہد طباعت میں قرآن: انفارمیشن ایج میں

باب5: فن تفسیر مفسر بننے کے لیے درکار صلاحیتیں(Skills)اور شخصی خصوصیات تفسیر کی تاریخ عربی، اردو اور انگریزی کی اہم تفاسیر کا تفصیلی تعارف تفسیر کے مآخذ تفسیری اسالیب(Approaches) فن تفسیر کے مکاتب فکر کا تقابلی جائزہ فن تفسیر اور دیگر علوم	باب6: اصول تفسیر قرآنی متن کا تجزیہ کر کے اس کا معنی متعین کرنے کے اصول نظم قرآن اور سیاق و سباق کی مدد سے قرآنی متن کا معنی متعین کرنے کے اصول
باب7: علوم القرآن سے متعلق دیگر مباحث سبعہ احرف کی بحث اور سات قراءتیں مطالعہ قرآن اور سیرت طیبہ حروف مقطعات قرآن مجید میں قسم کا اسلوب	محکم اور متشابہ کے مباحث ناسخ اور منسوخ غریب القرآن قرآن مجید سے متعلق لغوی اور نحوی مباحث قرآن مجید پر مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے جلد از جلد اس ماڈیول کی تکمیل کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

5.3۔ علوم الحدیث

علوم الحدیث پروگرام کے کل آٹھ ماڈیول ہیں جن میں دو اس وقت دستیاب ہیں۔

5.3.1: ماڈیول HS01

اس ماڈیول میں احادیث نبویہ کا ایک منتخب نصاب پیش کیا گیا ہے۔ اس میں خاص کر ان احادیث کو منتخب کیا گیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تزکیہ نفس کے کسی خاص پہلو سے متعلق ہدایات دی ہیں۔ اس کے مباحث یہ ہیں:

باب1: ایمان اور اسلام پر مبنی رویہ	باب2: ایمان کے تقاضے
باب3: اللہ کی راہ میں خرچ	باب4: اللہ کے لیے روزہ
باب5: اسلام کے معاشی احکام	باب6: معاشرے میں کیسے رہا جائے؟
باب7: انسانی شخصیت کے چند نفسیاتی پہلو	باب8: حکمران کا رویہ
باب9: قرآن مجید کے ساتھ ہمارا تعلق	باب10: کھانے پینے کے بارے میں طرز عمل
باب11: والدین اور رشتے دار	

5.3.2: ماڈیول HS02

یہ ماڈیول متوسط درجے کے طلباء و طالبات کے لیے ہے۔ اس میں علوم الحدیث کا تعارف کروایا جائے گا۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ انشاء اللہ اس قابل ہوں گے کہ آپ علوم الحدیث کے تصورات اور اصطلاحات کو سمجھ سکیں۔ اس کے مباحث یہ ہیں:

حصہ اول: تعارف	
یونٹ 1: علوم الحدیث کا تعارف	
باب 1: تدوین حدیث کی تاریخ (History of Hadith Compilation)	باب 2: احادیث کی چھان بین کے طریقے
باب 3: حدیث کی چھان بین اور تدوین پر جدید ذہن کے سوالات (1)	باب 4: حدیث کی چھان بین اور تدوین پر جدید ذہن کے سوالات (2)
باب 5: دور جدید میں حدیث کی خدمت کی کچھ نئی جہتیں	باب 6: علوم حدیث کی اہم اور مشہور کتب
باب 7: علم المصطلح کی بنیادی تعریفات (1)	باب 8: علم المصطلح کی بنیادی تعریفات (2)
باب 9: کتب حدیث کا ایک تعارف	باب 10: مشہور محدثین کا تعارف
حصہ دوم: خبر (حدیث)	
یونٹ 2: خبر کی اقسام	
باب 1: تاریخی معلومات کے حصول کے ذرائع	باب 2: خبر متواتر
باب 3: خبر واحد	باب 4: خبر مشہور
باب 5: خبر عزیز	باب 6: خبر غریب (اکیلے شخص کی خبر)
یونٹ 3: خبر مقبول	
باب 1: خبر واحد کی قوت (قابل اعتماد ہونے) کے اعتبار سے اس کی تقسیم	باب 2: صحیح حدیث (1)
باب 3: صحیح حدیث (2)	باب 4: حسن حدیث
باب 5: صحیح لغیرہ	باب 6: حسن لغیرہ
باب 7: خبر واحد جسے شواہد و قرائن کی بنیاد پر قبول کیا جائے	باب 8: مُحکَم اور مُختلِف حدیث
باب 9: ناسخ اور منسوخ حدیث	
یونٹ 4: خبر مردود (مسترد شدہ خبر)	
باب 1: خبر مردود اور اسے مسترد کرنے کے اسباب	باب 2: ضعیف حدیث
باب 3: اسقاط سند کے باعث مسترد کردہ حدیث	باب 4: معلق حدیث
باب 5: مُرسَل حدیث	باب 6: مُعضَل حدیث

باب 7: مُنقطع حدیث	باب 8: مُدَلّس حدیث
باب 9: مُرسَل خفی	باب 10: معنعن اور مؤنن احادیث
باب 11: راوی پر الزام کے باعث مردود حدیث	باب 12: موضوع حدیث
باب 13: متروک حدیث	باب 14: "مُنکَر" حدیث
باب 15: مُعَلَّل حدیث	باب 16: نامعلوم راوی کی بیان کردہ حدیث
باب 17: بدعتی راوی کی بیان کردہ حدیث	باب 18: کمزور حفاظت والے راوی کی بیان کردہ حدیث
باب 19: ثقہ راویوں کی حدیث سے اختلاف کے باعث مردود حدیث	باب 20: مُدرَج حدیث
باب 21: مقلُوب حدیث	باب 22: "المزید فی مُتصل الاسانید" حدیث
باب 23: "مضطرب" حدیث	باب 24: "مُصحَّف" حدیث
باب 25: "شاذ" اور "محفوظ" حدیث	
یونٹ 5: مقبول و مردود دونوں قسم کی احادیث پر مشتمل تقسیم	
باب 1: نسبت کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	باب 2: "مَرفُوع" حدیث
باب 3: "مَوقُوف" حدیث	باب 4: "مقطُوع" حدیث
باب 5: "مُسنَد" حدیث	باب 6: "مُتَصِّل" حدیث
باب 7: زیادات الثقات	باب 8: اعتبار، متابع، شاہد
حصہ سوم: جرح و تعدیل	
یونٹ 6: راوی اور اسے قبول کرنے کی شرائط	
باب 1: جرح و تعدیل کا تعارف	باب 2: راوی کے قابل اعتماد ہونے کی شرائط
باب 3: جرح و تعدیل سے متعلق چند اہم مباحث	
یونٹ 7: جرح و تعدیل سے متعلق تصانیف	
باب 1: جرح و تعدیل سے متعلق تصانیف	
یونٹ 8: جرح و تعدیل کے درجات (Levels)	
باب 1: جرح و تعدیل کے بارہ درجات	باب 2: تعدیل کے مراتب اور اس سے متعلق الفاظ
باب 3: جرح کے مراتب اور اس سے متعلق الفاظ	
حصہ چہارم: روایت، اس کے آداب اور اس کے ضبط کا طریق کار	
یونٹ 9: ضبط روایت	
باب 1: حدیث کو حاصل، محفوظ اور روایت کرنے کا طریق کار	باب 2: حدیث کو حاصل کرنے کے مختلف طریقے

باب 3: کتابت حدیث اور حدیث سے متعلق تصانیف کا طریق کار	باب 4: روایت حدیث کا طریق کار
باب 5: غریب الحدیث	
یونٹ 10: آداب روایت	
باب 1: محدث کے لئے مقرر آداب	باب 2: حدیث کے طالب علم کے لئے مقرر آداب
حصہ پنجم: اسناد اور اس سے متعلقہ علوم	
یونٹ 11: اسناد سے متعلق اہم مباحث	
باب 1: عالی اور نازل اسناد	باب 2: مسلسل
باب 3: اکابر کی اصاغر سے حدیث کی روایت	باب 4: باپ کا بیٹے سے حصول حدیث
باب 5: بیٹے کا باپ سے حصول حدیث	باب 6: مُدَبَّج اور روایت الاَقران
باب 7: سابق اور لاحق	
یونٹ 12: اسماء الرجال (راویوں کا علم)	
باب 1: صحابہ کرام	باب 2: تابعین
باب 3: راویوں میں رشتہ	باب 4: متفق اور مفترق راوی
باب 5: مُوتلِف اور مختلِف راوی	باب 6: متشابہ راوی
باب 7: مُہمَل راوی	باب 8: مبہم راوی
باب 9: وُحدان راوی	باب 10: راویوں کے مختلف نام، القاب اور کنیتیں
باب 11: راویوں کے منفرد نام، صفات اور کنیتیں	باب 12: کنیت سے مشہور راویوں کے نام
باب 13: القاب	باب 14: اپنے والد کے علاوہ کسی اور سے منسوب راوی
باب 15: کسی علاقے، جنگ یا پیشے سے منسوب راوی	باب 16: راویوں سے متعلق اہم تاریخیں (Dates)
باب 17: حادثے کا شکار ہو جانے والے ثقہ راوی	باب 18: علماء اور راویوں کے طبقات
باب 19: آزاد کردہ غلام	باب 20: ثقہ اور ضعیف راوی
باب 21: راویوں کے ممالک اور شہر	
حصہ ششم: حدیث کو پرکھنے کا درایتی معیار	
یونٹ 13: درایت حدیث	
باب 1: درایت حدیث کا تعارف	باب 2: شاذ حدیث
باب 3: علم و عقل کے مسلمات کے خلاف حدیث	باب 4: حدیث کا سیاق و سباق اور موقع محل
باب 5: حدیث کو تمام متعلقہ آیات و احادیث کے ساتھ ملا کر سمجھنے کی اہمیت	باب 6: موضوع حدیث کی پہچان

5.3.3: ماڈیول HS03

یہ ماڈیول ابھی تیار نہیں ہے۔ انشاء اللہ ہمارا ارادہ ہے کہ احادیث کا ایک منتخب مجموعہ، جس میں صحیح، حسن، ضعیف اور موضوع سبھی درجے کی روایات ہوں، کو لے کر ان میں سے ایک ایک کا روایت اور درایت کے نقطہ ہائے نظر سے تجزیہ کریں۔ اس طرح ماڈیول HS02 میں طالب علموں نے جن علوم حدیث کا مطالعہ کیا ہو گا، ان کا بھرپور اطلاق اس ماڈیول میں کیا جائے گا۔ اسی ماڈیول میں انشاء اللہ تخریج حدیث کے فن سے بھی طالب علموں کو واقف کروایا جائے گا۔

5.3.4: ماڈیول HS04-HS08

پانچ ماڈیولز کے اس مجموعے پر ابھی کام ہونا باقی ہے۔ انشاء اللہ ہمارا ارادہ ہے کہ ان ماڈیولز میں ہر درجے کی کتب حدیث کے کچھ منتخب حصوں کا مطالعہ طالب علموں کو کروایا جائے تاکہ انہیں سبھی کتب حدیث اور ان کے اسلوب سے واقفیت حاصل ہو جائے۔

5.4۔ تعمیر شخصیت اور تزکیہ نفس

تزکیہ نفس سے متعلق ایک ہی جامع ماڈیول ہمارے اس پروگرام کا حصہ ہے تاہم دیگر علوم کے ہر ہر ماڈیول میں ہم نے کوشش کی ہے کہ ان کے کورس ڈیزائن میں تزکیہ نفس کو شامل کر دیا جائے۔ یہ ماڈیول اس وقت دستیاب ہے:

5.4.1: ماڈیول PD01

اس ماڈیول کے مباحث یہ ہیں:

یونٹ 1: اللہ اور رسول کے ساتھ تعلق	
باب 1: اللہ اور بندے کے مابین عبودیت کا تعلق	باب 2: خدا کی نشانوں میں غور و فکر
باب 3: اللہ کی عبادت کی اصل روح	باب 4: اللہ تعالی سے ملاقات کی تیاری
باب 5: محمد رسول اللہ سے ہمارا تعلق	
یونٹ 2: منفی شخصیت سے نجات	
باب 6: دنیا پرستی اور آخرت فراموشی	باب 7: تعصب
باب 8: ذہنی، نفسیاتی، اور فکری غلامی	باب 9: ریاکاری اور منافقت
باب 10: ظاہر پرستی	باب 11: کرپشن
باب 12: غیبت، بدگمانی اور تجسس	باب 13: تکبر
باب 14: اذیت رسانی	باب 15: انتہاپسندی

باب16: فساد فی الارض	باب17: فحاشی، عریانی اور فضول خرچی
باب18: حسد اور بغض	باب19: جسمانی صحت
یونٹ3: مثبت شخصیت کی تعمیر	
باب20: نیکی سے وابستگی	باب21: تعمیر شخصیت کا طریق کار
باب22: حقیقت پسندی اور شکر گزاری	باب23: تعمیری طرز فکر
باب24: نرم دلی اور جذبات پر کنٹرول	باب25:اعتماد
باب26: وسعت نظری	باب27: تخلیقی صلاحیت
باب28: اعتدال پسندی	باب29: قانون اور امن سے وابستگی
باب30: علم ودانش سے وابستگی	
یونٹ4: انسانوں سے تعلق	
باب31: انسانی حقوق	باب32: انسانوں کے ساتھ طرز عمل
باب33: خاندانی زندگی	
یونٹ5: ہماری ذمہ داری اور لائحہ عمل	
باب34: دنیا کا مستقبل اور ہمارا وژن	باب35: ہماری ذمہ داری
باب36: دعوت دین اور تعلیم وتربیت کا نظام	

5.4.2: ماڈیول PD02

انشاء اللہ یہ ایک ایڈوانسڈ سطح کا ماڈیول ہو گا جس میں تزکیہ نفس کے لیے کچھ نفسیاتی ٹولز فراہم کیے جائیں گے۔ فی الحال یہ دستیاب نہیں ہے۔

5.5۔ علم الفقہ

علم الفقہ کے دو ماڈیولز اس وقت دستیاب ہیں:

5.5.1: ماڈیول FQ01

اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم شریعت کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔ چونکہ یہ بالکل ابتدائی درجے کا ماڈیول ہے، اس وجہ سے اس ماڈیول میں ہم صرف انہی احکام کا مطالعہ کریں گے جن پر امت مسلمہ کے اندر ایک عمومی اتفاق پایا جاتا ہے۔ اس کے ابواب یہ ہیں:

باب1: طہارت	باب2: نماز
باب3: روزہ	باب4: زکوۃ
باب5: حج وعمرہ اور قربانی	باب6: نکاح وطلاق اور معاشرت
باب7: تجارت، زراعت اور صنعت	باب8: سیاست، جہاد اور دعوت
باب9: عدالتی نظام	باب10: خورونوش، رسوم وآداب اور متفرق احکام

5.5.2: ماڈیول FQ02

اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم کچھ تفصیل کے ساتھ فقہ اور اصول فقہ کا مطالعہ کریں گے اور مختلف فقہی مکاتب فکر سے تعارف حاصل کریں گے۔ یہ ماڈیول تقابلی مطالعہ میں بھی شامل ہے:

یونٹ1: فقہ اور فقہی مسالک کا تعارف	
سبق1: فقہ کا تعارف فقہ کیا ہے؟ مشہور فقہاء فقہ کا موضوع اور اسکوپ فقہ میں عام استعمال ہونے والی اصطلاحات	سبق2: مشہور فقہی مسالک اہل سنت کے مشہور فقہی مسالک اہل سنت کے علاوہ فقہی مسالک فقہی مسالک کی اہم کتب فقہاء میں اختلاف کیوں ہوتا ہے؟
یونٹ2: فقہ کے فروعی مسائل	
سبق3: طہارت کے احکام	سبق4: نماز کے احکام
باب5: روزہ اور زکوۃ کے احکام	باب6: حج وعمرہ، قربانی اور ذبیحہ کے احکام
باب7: عائلی قانون	باب8: معاشی قانون
یونٹ3: اصول فقہ	
باب9: فقہی مسالک اور دین کے بنیادی مآخذ قرآن مجید، سنت	باب10: فقہی مسالک میں اجتہاد کے طریق ہائے کار اجماع، قیاس، عمل اہل مدینہ، استحسان، استصحاب، مصالح مرسلہ، سابقہ شریعتیں، صحابہ کرام کے اجتہادات، عرف وعادت، سد ذرائع
یونٹ4: فقہ کی تاریخ	
سبق11: فقہ کی تاریخ۔۔حصہ اول فقہ: عہد نبوی سے پہلے (زمانہ قدیم تا 1/622) پہلا دور: فقہ اسلامی کی ابتداء اور ارتقاء (1-140/622-757) دوسرا دور: فقہی مکاتب فکر کا ارتقاء (140-400/757-1009) تیسرا دور: فقہاء کا اخلاقی انحطاط (400-750/1009-1350)	سبق12: فقہ کی تاریخ۔۔حصہ دوم چوتھا دور: دور جمود (750-1200/1350-1785) پانچواں دور: دور زوال (1200-1370/1785-1950) چھٹا دور: نشاۃ ثانیہ کا دور (1370/1950 تا حال)

5.5.3: ماڈیول FQ03-05

ان تین ماڈیولز میں آپ نہایت تفصیل سے فقہی مکاتب فکر کا تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے یہ دیکھیں گے کہ طہارت، نماز، روزہ، زکوۃ، حج، تجارت، زراعت، سیاست، بین الاقوامی قانون اور دیگر فقہی امور میں مختلف مکاتب فکر کیا نقطہ نظر رکھتے ہیں اور اس کے لیے ان کے پاس کیا دلائل موجود ہیں؟ ان میں سے ہر ایک کے ہاں زندگی کے مسائل کو کیسے دیکھا جاتا ہے اور کس طرح سے حل کیا جاتا ہے؟ ایسے فقہی مسائل جو دور جدید میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکے ہیں، کا مطالعہ ان ماڈیولز میں شامل ہو گا۔ فی الوقت یہ ماڈیولز دستیاب نہیں ہیں۔

5.5.4: ماڈیول FQ06

یہ ماڈیول علم فقہ اور اصول فقہ کے ایڈوانسڈ مباحث پر مشتمل ہو گا اور اس میں ہم انتہائی گہرائی میں اتر کر یہ دیکھیں گے کہ قرآن مجید اور سنت کو سمجھنے کے لیے کون سے اصول اور پروسیجر اختیار کیے جانے چاہییں۔ اجماع، قیاس، استحسان، مصالح مرسلہ، سد ذرائع اور عقل عام کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے اجتہاد کیسے کیا جاتا ہے؟ یہ سب معاملات اس ماڈیول میں زیر بحث آئیں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ علم الفقہ میں خاصی مہارت حاصل کر چکے ہوں گے۔

5.6۔ امت مسلمہ کی تاریخ

امت مسلمہ کی تاریخ کا مطالعہ انشاء اللہ ہم چھ ماڈیولز میں کریں گے جن کی تفصیل یہ ہے:

5.6.1: ماڈیول HH01

اس ماڈیول میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا مطالعہ کریں گے۔ اس اعتبار سے یہ نہایت اہم ماڈیول ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و کردار کے ساتھ ساتھ ہم امت مسلمہ کے آغاز و ارتقاء کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس کے ابواب یہ ہیں:

باب 1: ملک عرب	باب 2: محمد رسول اللہ صلی اللہ علہ وسلم۔۔ولادت تا اعلان نبوت(571-609)
باب 3: اعلان نبوت تا سفر طائف(609-619)	باب 4: معراج نبوی تا ہجرت(619-622)
باب 5: ہجرت تا جنگ احد(1-3H/622-624)	باب 6: جنگ احد تا صلح حدیبیہ(4-6H/625-627)

5.6.2: ماڈیول HH02

یہ ماڈیول خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے دور کی تاریخ پر مبنی ہے۔ اس میں ہم تفصیل سے یہ دیکھیں گے کہ اسلام جزیرہ نما عرب سے نکل کر کس طرح دنیا میں پھیلا۔ اس کے بعد بنو امیہ کی تاریخ کا مطالعہ بھی اسی ماڈیول کا حصہ ہے۔

باب 1: خلافت صدیقی۔۔۔حصہ اول(11-12/632-633)	باب 2: خلافت صدیقی۔۔۔حصہ دوم(12-13/633-634)
باب 3: خلافت فاروقی۔۔۔حصہ اول(13-16/634-637)	باب 4: خلافت فاروقی۔۔۔حصہ دوم(16-23/637-643)
باب 5: خلافت عثمانی۔۔۔حصہ اول(24-32/644-652)	باب 6: خلافت عثمانی۔۔۔حصہ دوم(33-35/653-655)
باب 7: خلافت علوی۔۔۔حصہ اول(35-37/655-657)	باب 8: خلافت علوی۔۔۔حصہ دوم(37-40/657-660)
باب 9: خلافت معاویہ(40-60/660-680)	باب 10: دور یزید(60-64/680-684)
باب 11: عہد عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما(64-73/684-692)	باب 12: بنو امیہ کا دور عروج(73-102/692-720)
باب 13: بنو امیہ کا دور زوال(102-133/720-750)	

5.6.3: ماڈیول HH03

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور کی تاریخ سے متعلق کچھ سوالات تاریخ کے طالب علموں کے ذہن میں پیدا ہوتے ہیں۔ خاص کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما تک کا دور ایسا ہے جس کے بارے میں طرح طرح کے شکوک و شبہات پھیلائے گئے ہیں۔ اس ماڈیول میں ہم نہایت تفصیل سے ان سوالات کا جائزہ لیں گے۔ اسی ماڈیول میں ہم انشاء اللہ تاریخی روایات کو جانچنے اور پرکھنے کے طریق کار میں مہارت حاصل کریں گے۔

باب 1: تاریخ پر تحقیق کیسے کی جائے؟

تاریخی معلومات کے مرتب کیے جانے کے مراحل کیا ہیں؟

تاریخی معلومات کی ترتیب و تدوین میں دور جدید اور دور قدیم کے طریق ہائے کار میں کیا فرق ہے؟

تاریخی معلومات کیسے مسخ ہو جاتی ہیں؟

تاریخ روایات کی جانچ پڑتال کا طریقہ کیا ہے؟

کن صحابہ کی کردار کشی کی گئی اور اس کی وجہ کیا تھی؟

عہد صحابہ کی تاریخ صدی بہ صدی کیسے مرتب ہوئی؟

ابتدائی صدیوں کے اہم مورخین کون تھے اور وہ کس حد تک قابل اعتماد ہیں؟

عہد صحابہ کی تاریخ کی جانچ پڑتال کیسے کی جائے؟

باب 2: عہد صدیقی و فاروقی

خلافت راشدہ میں کون سا سیاسی نظام قائم ہوا؟

خلیفہ کا انتخاب قریش میں سے کیوں کیا گیا؟

صدیق اکبر کی بیعت کن حالات میں ہوئی اور اس معاملے میں حضرت علی اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہم کا موقف کیا تھا؟

فتنہ ارتداد کیوں اور کیسے کھڑا ہوا؟

روم اور ایران پر حملہ کیوں کیا گیا؟

کیا حضرت عمر کی نامزدگی شوریٰ کی خلاف ورزی تھی؟

حضرت عمر نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کو معزول کیوں کیا؟

حضرت عمر سختی کیوں کرتے تھے؟

حضرت عمر کے دور میں کوئی بغاوت یا فتنہ کیوں پیدا نہ ہوا؟

کیا شہادت فاروقی عجمی سازش کا نتیجہ تھی؟

باب 3: عہد عثمانی

خلیفہ کے انتخاب کو چھ افراد کے سپرد کیوں کیا گیا؟

عبید اللہ بن عمر سے قصاص کیوں نہیں لیا گیا؟

حضرت عثمان کے خلاف باغی تحریک کیسے اور کیوں پیدا ہوئی؟

حضرت عثمان پر کیا الزامات لگائے گئے؟

کیا حضرت عثمان نے عہدوں کی تقسیم میں اقرباء پروری سے کام لیا؟

کیا اکابر صحابہ حضرت عثمان کی پالیسیوں سے مطمئن تھے؟

حضرت عثمان کے دفاع میں حضرت علی رضی اللہ عنہما نے کیا کیا؟

باغیوں نے کن حالات میں حضرت عثمان کو شہید کیا؟

باغی تحریک کا انجام کیا ہوا؟

باب 4: خلافت علوی

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیعت کیسے ہوئی؟

حضرت علی نے باغی تحریک کے خلاف کیا اقدامات کیے؟

جنگ جمل کیسے وقوع پذیر ہوئی؟

جنگ صفین کیسے ہوئی؟

واقعہ تحکیم کی حقیقت کیا ہے؟

حضرت علی اور معاویہ رضی اللہ عنہما کے باہمی تعلقات کیسے تھے؟

خوارج نے بغاوت کیوں کی؟

مصر کی باغی پارٹی کا انجام کیا ہوا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کیونکر شہید کیا گیا؟

باب 5 : خلافت حسن و معاویہ رضی اللہ عنہما حضرت حسن اور معاویہ میں اتحاد کیسے ہوا؟ حضرت معاویہ کی کردار کشی کیوں کی گئی؟ باغی پارٹیوں کے ساتھ حضرت معاویہ نے کیا کیا؟ کیا حضرت معاویہ بیت المال کو غلط جگہ خرچ کرتے تھے؟ کیا حضرت معاویہ نے حضرت علی پر سب و شتم کی رسم شروع کی؟ استحقاق زیاد کی حقیقت کیا تھی؟ کیا حضرت معاویہ کے گورنر ظلم و ستم کیا کرتے تھے؟ حضرات حسنین کے حضرت معاویہ سے کیسے تعلقات تھے؟ یزید کی نامزدگی کیوں کی گئی؟ حضرت معاویہ کے اہم کارنامے کیا تھے؟	باب 6: دوسری خانہ جنگی سانحہ کربلا کیسے وقوع پذیر ہوا اور اس کے اصل ذمہ دار کون تھے؟ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے اقدام کی نوعیت کیا تھی؟ حضرت عثمان اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی شہادتوں میں کیا مناسبت ہے؟ واقعہ حرہ کی حقیقت کیا ہے؟ واقعہ حرہ کے بارے میں اکابر صحابہ کا موقف کیا تھا؟ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی خلافت کیسے قائم ہوئی؟ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی خلافت کیسے ختم ہوئی؟ عبدالملک بن مروان اور بعد کے سلاطین کے بارے میں اکابر صحابہ کا کیا موقف تھا؟

5.6.4: ماڈیول HH04

اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم بنو عباس کے دور کا مطالعہ کریں گے جو 133/750 سے شروع ہو کر 656/1258 تک محیط ہے۔ عباسی دور خاصا طویل ہے اور تقریباً پانچ سو سال پر محیط ہے۔ بنو عباس کے زوال کے زمانے میں عالم اسلام بہت سی سلطنتوں میں تقسیم ہو گیا تھا، ان کے حالات کا مطالعہ بھی ہم اسی ماڈیول میں کریں گے۔

مسلم تاریخ کے مختلف ادوار کا اجمالی جائزہ	باب 1: بنو عباس۔۔۔ابتدائی دور (132-170/750-787)
باب 2: بنو عباس۔۔۔دور عروج (170-218/787-833)	باب 3: بنو عباس۔۔۔ابتدائی دور زوال (218-279/833-892)
باب 4: بنو عباس۔۔۔انتہائی دور زوال (279-656/892-1258)	

5.6.5: ماڈیول HH05

اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم اسپین میں مسلم دور کا مطالعہ کریں گے جو 92/711 سے شروع ہو کر 896/1490 کے درمیانی عرصے پر محیط ہے۔ اس کے علاوہ ہم مسلم دنیا کے مین لینڈز میں 656/1258 میں تاتاریوں کے ہاتھوں بغداد کی تباہی سے لے کر 922/1517 میں خلافت عثمانیہ کے قیام تک کی تاریخ کا مطالعہ بھی اسی ماڈیول میں کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر ہم پچھلے پانچ سو برس سے پہلے کی تاریخ سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے انشاء اللہ۔

مسلم تاریخ کے مختلف ادوار کا اجمالی جائزہ	باب 1: اسپین میں بنو امیہ۔۔ دور عروج (92-206/711-821)
باب 2: اسپین میں بنو امیہ۔۔ دور استحکام و زوال (206-422/821-1031)	باب 3: اسپین میں مسلمانوں کا بقیہ دور (422-896/1031-1490)
باب 4: شمالی افریقی اور اسماعیلی سلطنتیں (200-656/815-1258)	باب 5: وسط ایشیا، ایران، شام اور مصر کی سلطنتیں (615-922/1218-1517)
باب 6: سلطنت عثمانیہ۔۔ دور آغاز (699-886/1299-1481)	باب 7: سلطنت عثمانیہ۔۔ دور عروج (886-922/1481-1517)

5.6.6: ماڈیول HH06

اس ماڈیول میں انشاء اللہ ہم پچھلے پانچ سو برس کی تاریخ کا مطالعہ کریں گے۔ اس میں عالم اسلام ایک بار پھر تین سلطنتوں، جنہیں گن پاؤڈر ایمپائرز کہا جاتا ہے، کی صورت میں اکٹھا ہوا۔ اس کے بعد اہل یورپ کی یلغار کے نتیجے میں یہ تینوں سلطنتیں زوال کا شکار ہوئیں۔ عالم اسلام کے مین لینڈز سے ہٹ کر دنیا کے دیگر خطوں میں مسلمانوں کی تاریخ کا مطالعہ بھی اسی ماڈیول کا حصہ ہے۔

باب 1: سلطنت عثمانیہ۔۔ دور عروج و استحکام (922-973/1517-1566)	باب 2: سلطنت عثمانیہ۔۔۔ دور جمود اور زوال (973-1342/1566-1924)
باب 3: ایران کی بقیہ تاریخ (656-1432/1258-2011)	باب 4: ہندوستان میں مسلمانوں کی تاریخ۔۔۔ ابتدائی اور متوسط ادوار (92-932/712-1526)
باب 5: سلطنت مغلیہ (932-1273/1526-1857)	باب 6: ہندوستان میں مسلمانوں کی جدید تاریخ (1273/1857 تا حال)
باب 7: مسلم مین لینڈز کے علاوہ دنیا کے دیگر خطوں میں مسلمانوں کی تاریخ چین، روس، جنوب مشرقی ایشیا، یورپ، امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ	باب 8: مسلم تاریخ کا خلاصہ

5.6.7: ماڈیول HH07

یہ انشاء اللہ مطالعہ تاریخ کے سلسلے کا آخری ماڈیول ہو گا۔ اس میں ہم نہایت تفصیل کے ساتھ امت مسلمہ کی غیر سیاسی تاریخ کا مطالعہ کریں گے۔ ہم تفصیل سے دیکھیں گے کہ تاریخ کے مختلف ادوار میں مسلمانوں کے ہاں کیا علمی، فکری، ثقافتی، تہذیبی، مذہبی اور دعوتی تحریکیں پیدا ہوئیں اور انہوں نے مختلف ادوار میں کیا اثرات مسلم دنیا پر مرتب کیے؟ دنیا کی دیگر تہذیبوں سے مسلمانوں نے کیا کچھ حاصل کیا اور ان قوموں نے مسلمانوں سے کیا چیزیں حاصل کیں۔ اس موضوع پر اردو میں انشاء اللہ یہ پہلی کتاب ہو گی۔

5.8۔ مسلم دنیا کے گروہوں کا تقابلی مطالعہ

یہ سات ماڈیولز پر مبنی سیریز ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

5.8.1: ماڈیول CS01

اس ماڈیول میں ہم اہل سنت، اہل تشیع، خوارج اور اباضی فرقوں کے نظریات کا تقابلی مطالعہ کریں گے۔

باب 1: اہل سنت، اہل تشیع اور اباضیہ کا تعارف	باب 2: احادیث نبوی کے بارے میں اہل سنت اور اہل تشیع کا نقطہ نظر
باب 3: مسئلہ امامت	باب 4: صحابہ کرام، اہل بیت اور خلافت
باب 5: بعد کے ادوار کی تاریخ	باب 6: متعہ
سبق 7 : تقیہ اور عقیدہ مہدویت	باب 8: محرم الحرام کی رسوم اور باغ فدک
باب 9: اہل تشیع کے ذیلی فرقے	باب 10: اہل سنت اور اہل تشیع کی تاریخ کا سیاسی اور معاشرتی پہلو
باب 11: خوارج، اباضی اور اہل سنت	باب 12: ماڈیول CS01 کا خلاصہ

5.8.2: ماڈیول CS02

اس ماڈیول میں ہم اہل سنت کے ذیلی گروہوں جیسے سلفی (اہل حدیث)، سنی دیوبندی، سنی بریلوی اور ماورائے مسلک مسلمانوں کے نظریات کا مطالعہ کریں گے۔

سبق 1: اہل سنت کے ذیلی گروہوں کا ایک تعارف	سبق 2: توحید و شرک سے متعلق مباحث
سبق 3: مسئلہ علم غیب	سبق 4: مسئلہ حاضر و ناظر
سبق 5: غیر اللہ سے مدد اور وسیلہ	سبق 6: عقیدہ نور و بشر اور ایصال ثواب
سبق 7: مسئلہ تکفیر	سبق 8: مسئلہ بدعت
سبق 9: بزرگان دین کے مزارات	سبق 10: عید میلاد النبی اور نذر و نیاز
سبق 11: ماورائے مسلک مسلمان اور ان کے نظریات	سبق 12: جنوبی ایشیا کے مسالک کی تاریخ

سبق 13: جنوبی ایشیا سے باہر اہل سنت کے ذیلی فرقے	سبق 14: ماڈیول CS02 کا خلاصہ

5.8.3: ماڈیول CS03

اس ماڈیول میں ہم اسلام کا دعوی کرنے والے اقلیتی مذہبی گروہوں کے نظریات کا موازنہ مین اسٹریم مسلمانوں کے عقائد سے کریں گے۔ ان میں منکرین سنت اور منکرین ختم نبوت شامل ہیں۔

حصہ اول: انکار سنت اور انکار حدیث	
سبق 1: انکار حدیث کا تعارف	سبق 2: حجیت حدیث اور انکار حدیث
سبق 3: تدوین حدیث کی تاریخ اور اس پر منکرین حدیث کے اعتراضات	
حصہ دوم: انکار ختم نبوت	
سبق 4: احمدی مذہب	سبق 5: ختم نبوت پر احمدیوں اور مسلمانوں کے دلائل
سبق 6: نزول عیسی علیہ الصلوۃ والسلام	سبق 7: احمدیوں کے ذیلی فرقے اور ان کی تکفیر
سبق 8: بہائی مذہب	سبق 9: نیشن آف اسلام
سبق 10: ماڈیول CS03 کا خلاصہ	

5.8.4: ماڈیول CS04

اس ماڈیول میں ہم مختلف فقہی مکاتب فکر کے اصولوں اور فروعی مسائل کا تقابلی مطالعہ کریں گے۔ یہ ماڈیول تقابلی مطالعہ اور علم الفقہ پروگرامز میں مشترک ہو گا۔ اس طرح سے ماڈیول FQ02 اور CS04 دراصل ایک ہی ماڈیول کا نام ہے۔ اس ماڈیول کی تفصیلی آؤٹ لائن آپ اوپر FQ02 کے تحت دیکھ سکتے ہیں۔

5.8.5: ماڈیول CS05

اس ماڈیول میں اہل تصوف کے مختلف گروہوں اور ان کے ناقدین کے نظریات کا تقابلی مطالعہ کریں گے۔ وہ صوفیاء کو شریعت کے پابند ہیں، ان کے نظریات کا موازنہ ان صوفیاء کے نظریات سے کیا جائے گا جو شریعت کی پابندیوں کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ اسی

طرح جو لوگ مروجہ تصوف پر تنقید کرتے ہیں، ان کے نظریات کا موازنہ اہل تصوف سے کیا جائے گا۔

حصہ اول: تصوف کا تعارف	
سبق 1: تصوف کا تعارف	سبق 2: تصوف کے ذرائع
سبق 3: تصوف کے دیگر امور	
حصہ دوم: تصوف پر تنقید	
سبق 4: عقیدہ وحدت الوجود	سبق 5: وحدت الوجود کی توجیہات
سبق 6: کشف و الہام اور ختم نبوت	سبق 7: جزا و سزا اور شفاعت
سبق 8: نفسیاتی غلامی اور اہل تصوف	سبق 9: نفسیاتی غلامی کے حق میں اہل تصوف کے دلائل
سبق 10: نفسیاتی غلامی کے خلاف ناقدین تصوف کے دلائل	سبق 11: تزکیہ نفس کے صوفیانہ طریقے
سبق 12: مجاہدات اور ترک دنیا	سبق 13: معیار تقویٰ اور اوراد و اشغال
سبق 14: صوفیاء کا علم نفسیات، اخفاء اور موضوع احادیث	سبق 15: مخالف شریعت صوفیاء
سبق 16: صوفیاء کا باطنی نظام حکومت	سبق 17: صوفیاء اور ناقدین تصوف کے متفرق اختلافات
سبق 18: تصوف کی تاریخ: حصہ اول	سبق 19: تصوف کی تاریخ: حصہ دوم
سبق 20: ماڈیول CS05 کا خلاصہ	

5.8.6: ماڈیول CS06

اس ماڈیول میں ہم دینی تحریکوں کی بنیاد پر بننے والے گروہوں کے نظریات کا مطالعہ کریں گے۔ ان میں سیاسی، عسکری، دعوتی اور علمی و فکری تحریکیں شامل ہیں۔ ہم یہ دیکھیں گے کہ دور جدید کی دینی تحریکوں کے نظریات کیا ہیں؟ ان کا ارتقاء کیسے ہوا اور ان کی تاریخ کیا ہے؟ ان تحریکوں کے ناقدین ان پر کیا تنقید کرتے ہیں؟ ان تحریکوں کے کام کے کیا اثرات مسلم دنیا پر مرتب ہوئے ہیں؟ ان سب کا مطالعہ اس ماڈیول کا حصہ ہے۔

سبق 1: دینی تحریکوں کا تعارف	

حصہ اول: دینی سیاسی تحریکوں کی جدوجہد اور ان کے نظریات کی بنیاد پر پیدا ہونے والے اختلافی مسائل	
سبق 2: جنوبی ایشیا کی دینی سیاسی تحریکیں	سبق 3: مشرق وسطی کی دینی سیاسی تحریکیں
سبق 4: ترکی اور وسط ایشیا کی دینی سیاسی تحریکیں	سبق 5: جنوب مشرقی ایشیا اور افریقہ کی دینی سیاسی تحریکیں
سبق 6: اہل تشیع کی دینی سیاسی تحریکیں	سبق 7: دینی سیاسی تحریکوں کا عمومی جائزہ
سبق 8: سیکولر ازم اور نیشنل ازم	سبق 9: جمہوریت، آمریت اور خلافت
سبق 10: غیر مسلموں کے بارے میں نقطہ نظر	سبق 11: اقامت دین کا تصور
سبق 12: دینی سیاسی تحریکیں کے دلائل	سبق 13: سیاسی تعبیر کے ناقدین کے دلائل
سبق 14: منہج انقلاب نبوی	سبق 15: اب تک کے اسباق کا خلاصہ
حصہ دوم: عسکری تحریکیں اور ان کے نظریات کی بنیاد پر پیدا ہونے والے اختلافی مسائل	
سبق 16: جنوبی ایشیا کی مذہبی عسکری تحریکیں۔۔ حصہ اول	سبق 17: جنوبی ایشیا کی مذہبی عسکری تحریکیں۔۔ حصہ دوم
سبق 18: دیگر علاقوں کی دینی عسکری تحریکیں	سبق 19: دینی عسکری تحریکوں کا عمومی جائزہ
سبق 20: جہاد کے مقاصد	سبق 21: پرائیویٹ تنظیموں کا جہاد اور عام شہریوں کا قتل
حصہ سوم: عوامی دعوتی تحریکیں اور ان کے نظریات کی بنیاد پر پیدا ہونے والے اختلافی مسائل	
سبق 22: جنوبی ایشیا کی دعوتی تحریکیں	سبق 23: دنیا کے دیگر خطوں کی عوامی دعوتی تحریکیں
سبق 24: غیر مسلموں کی دعوتی تحریکیں	سبق 25: عوامی دعوتی تحریکوں کا عمومی جائزہ
سبق 26: دعوت دین کی حدود	
حصہ چہارم: علمی و فکری تحریکیں	
سبق 27: مسلم دنیا کی علمی و فکری تحریکیں	
سبق 28: علوم اسلامیہ کی تشکیل نو کی علمی و فکری تحریک۔۔۔ حصہ اول	سبق 29: علوم اسلامیہ کی تشکیل نو کی علمی و فکری تحریک۔۔۔ حصہ دوم

سبق 30: علمی اور فکری تحریکوں کا عمومی جائزہ	سبق 31: ماڈیول CS06 کا خلاصہ

5.8.7: ماڈیول CS07

اس ماڈیول میں ہم ان فکری، ثقافتی، معاشی، قانونی اور سماجی مسائل کا تفصیل سے مطالعہ کریں گے جو دور جدید میں پیدا ہوئے ہیں۔ یہ وہ مسائل ہیں جن کی بنیاد پر اس وقت مسلمانوں کے اندر تین گروہ موجود ہیں: روایت پسند، جدت پسند اور معتدل جدید۔ ان تینوں کے نظریات کا تقابلی مطالعہ اس ماڈیول کا حصہ ہے۔

سبق 1: روایت پسند اور جدت پسند گروہوں کا تعارف	
حصہ اول: فلسفیانہ مسائل	
سبق 2: دین کا بنیادی مقدمہ اور وجود باری تعالیٰ	سبق 3: آخرت اور رسالت
سبق 4: عقل و نقل اور مذہب کی ضرورت	
حصہ دوم: اجتہاد اور تقلید	
سبق 5: اجتہاد اور تقلید کے بارے میں نقطہ ہائے نظر	سبق 6: اجتہاد اور تقلید سے متعلق فریقین کے دلائل
حصہ سوم: فنون لطیفہ اور تفریح	
سبق 7: مصوری، فوٹو گرافی اور مجسمہ سازی	سبق 8: موسیقی، فلم، کھیل اور تفریح
حصہ چہارم: معاشی مسائل	
سبق 9: ربا اور زکوۃ	سبق 10: اسلامی بینکنگ اور انشورنس
حصہ پنجم: قانونی مسائل	
سبق 11: دور جدید میں حدود کا نفاذ	سبق 12: مسئلہ رجم، غیرت کے نام پر قتل اور مسئلہ ارتداد
حصہ ششم: عائلی زندگی اور خواتین سے متعلق مسائل	
سبق 13: خواتین کا مقام اور ان کا کردار	سبق 14: حجاب اور لباس
سبق 15: خواتین کا گھر سے باہر کام کرنا اور تعلیم کا حصول	سبق 16: جیون ساتھی کے انتخاب کا حق
سبق 17: شوہر اور بیوی میں برابری	سبق 18: طلاق کا حق

سبق 19: بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کا مسئلہ	سبق 20: خواتین کی وراثت، دیت اور گواہی
سبق 21: خواتین کی سربراہی، امامت اور سفر	سبق 22: آزادانہ جنسی تعلق
سبق 23: فیملی پلاننگ، ٹسٹ ٹیوب بے بی اور کلوننگ	
حصہ ہفتم: لباس اور وضع قطع	
سبق 24: لباس اور وضع قطع	سبق 25: داڑھی
حصہ ہشتم: روایت پسندی اور جدت پسندی کی تاریخ	
سبق 26: جنوبی ایشیا میں روایت و جدت کی تاریخ	سبق 27: دنیا کے دیگر خطوں میں روایت و جدت کی تاریخ
سبق 28: ماڈیول CS07 کا خلاصہ	

الحمد للہ یہ ساتوں ماڈیولز اس وقت آن لائن ہو چکے ہیں۔

5.9۔ علوم سیرت، اسلام اور دور جدید اور تقابل ادیان

ان تمام ماڈیولز پر جیسے جیسے کام ہوتا چلا جائے گا، ویسے ویسے ہم اس کی تفصیلات اس تحریر میں فراہم کرتے چلے جائیں گے۔ فی الحال یہ کام اپنے ابتدائی مرحلے میں ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں پوری تندہی کے ساتھ اس پراجیکٹ پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔